

<https://famousurdunovels.blogspot.com/>

روحِ نور



بقلم ردامریم



<https://readingcornerpk.blogspot.com/>

Imagitor

روحِ نور

ردا مریم

مکمل ناول

آج کا دن شاہ فیملی کے لیے بہت ہی اچھا اور خوشی کا دن تھا کیوں کہ آج ان کے گھر کے سب سے پیارے چراغ نور علی شاہ کی واپسی تھی جو لندن سے اپنی ڈگری لے کر واپس لوٹ رہا تھا نور علی شاہ سب کی آنکھوں کا تارا تھا کیوں کہ وہ اس گھر کا سب سے بڑا بیٹا تھا سب ہی اس سے بہت محبت کرتے تھے۔

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

شاہ خاندان میں شہوار علی شاہ (اباجان جن کے 3 بیٹے حسن علی شاہ، محسن علی شاہ، سمیر علی شاہ اور 1 بیٹی رضوانہ تھی۔ ان چاروں بھائی بھن میں بہت پیار تھا انکی پرواش بہت اچھی ہوئی تھی۔ حسن علی کی شادی اباجان کی پسند سے انکی بھن کی بیٹی شائلہ سے ہوئی تھی جن سے انکا ایک بیٹا نور علی شاہ اور دو بیٹیاں کنزا اور منزہ تھیں۔ محسن علی شاہ کی شادی انکی پسند سے انکی خالہ زاد ملیحہ سے ہوئی تھی جن سے ان کے دو بیٹے معاز، عون اور ایک بیٹی روح تھی رضوانہ علی شاہ کی شادی ایک بڑے بزنس مین سے ہوئی تھی اور وہ اپنے شوہر کے ساتھ دبئی میں رہتی تھی انکا ایک ہی بیٹا محمد آیان ملک تھا شاہ خاندان کے تیسرے بیٹے سمیر علی شاہ کی شادی رضوانہ کی نندماہ رخ سے ہوئی تھی انکی کوئی اولاد نہیں تھے جسکاسب کو ہی بہت دکھ تھا۔

نور علی شاہ کے آنے کی وجہ سے آج سب لوگ گھر پر ہی موجود تھے۔ گھر میں نور کی پسند کے کھانے بنائے گئے تھے۔ اباجان بھی آج بہت خوش تھے کیوں کہ نور ان کے دل کا سکون تھا۔ معاز اور عون ایر پورٹ گئے تھے ساتھ میں منزہ بھی گئی تھی۔

جہاز کے لینڈ ہوتے ہی نور علی شاہ ایر پورٹ پر چلتا ہوا آیا بلیک تھری پیس سوٹ، ہاتھ میں برانڈڈ واچ اور گول مٹول کالی آنکھوں پر گوگل لگا کر وہ کسی ہیرو سے کم نہیں لگتا تھا اور ایک گال پے پڑتا ڈمپل کوئی بھی دیکھے تو فدا ہو جائے۔ معاز عون منزہ وہیں کھڑے تھے وہ ان کی پاس آیا اور تینوں سے گلے ملا۔

بھائی کیسے ہیں آپ؟ آپ کو پتا ہے کتنا یاد کیا میں نے آپ کو

(منزہ بھائی کو گلے لگاتے ہوئے بیقراری سے بولی)

ارے میری گڑیا میں نے بھی بہت مس کیا تمھے اور باقی سب کو

(نور نے ہنستے ہوئے اسکے سر پہ چپٹ لگائی)

اچھا اب ساری باتیں یہیں کرنی ہیں کیا؟؟ (معاذ نے کہا)

ہا ہا نہیں گھر چلتے ہیں۔ وہ چاروں گاڑی میں آکر بیٹھ گئے۔ پورے راستے منزلہ بولتی ہوئی آئی عون توکانوں میں ہینڈ فری لگائے اسکو انور کر رہا تھا مگر معاذ اور نور کو اسکی ساری باتیں سنی پڑی کیوں کہ ان دونوں کے پاس اور کوئی چارہ نہیں تھا۔ ڈیفنس میں ایک بہت ہی خوبصورت بنگلہ جس کے باہر شاہ ہاؤس کے نام کی تختی لگی تھی گاڑی پورچ میں آکر رکی سب گھر والے انکے اتر پورٹ سے واپس آنے کا ہی انتظار کر رہے تھے۔

اسلام علیکم!! نور نے گھر میں انٹر ہوتے ہی کہا اور سب سے پہلے ابا جان کے گلے لگ گیا کیسے ہیں ابا جان؟ میں ٹھیک ہوں بیٹا تم سناؤ میں بھی ٹھیک بلکل دیکھیں آپ کے سامنے کھڑا ہوں۔ پھر وہ باقی سب گھر والوں سے ملا۔

جاو نور فریش ہو کر آجاؤ پھر ہم کھانا کھاتے ہیں ساتھ میں (شمالہ نے نور سے کہا۔ ٹھیک ہے امی میں بس ابھی آیا ویسے بھی چار سال سے آپ کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھایا۔ نور یہ کہہ کر چلا گیا اوپر جا کر وہ اپنے کمرے کی طرف جانے لگا کہ اسکو روح کا خیال آگیا اور وہ اسکے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔ روح کے کمرے کا دروازہ کھلا تھا وہ اسٹڈی ٹیبل پر اپنی کتابیں پھیلائی بیٹھی سوچوں میں غرق تھی اچانک نور کے آواز دینے پہ چونک گئی۔

"کیا حال ہے جان روح" (نور مسکراتے ہوئے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا

"میرا نام روح محسن علی شاہ" (وہ بھڑک کر بولی

ارے جناب آرام سے آپ تو لڑنے کے لیے تیار بیٹھی ہیں کچھ خیال کریں محترمہ بندہ پورے چار سال بعد آپکے سامنے حاضر ہوا ہے" (نور مزید دانت نکال کر اسکو چڑاتے ہوئے بولا

تو نہیں آتے جہاں تھے وہیں مر جاتے کیوں آئے واپس... (روح چلا کر بولی

"مر جاتا تو تم ہی روتی بیٹھ کر" (وہ معصوم سامنے بنا کر روح کو دیکھتے ہوئے بولا

نہیں شکرانے کے نوافل ادا کرتی میں۔۔۔ (وہ ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے انداز میں بولی
"کیوں مجھ سے محبت نہیں کرتی کیا تم؟؟؟" (نور سیریس ہو گیا

"محبت اور تم سے کبھی نہیں میں تم سے نفرت کرتی ہوں مسٹر نور علی شاہ۔۔۔ (وہ غصے سے دانت پیس کر بولی
(نور زور زور سے ہنسنے لگا یار روح مذاق تو ڈھنگ کا کرو پتہ ہے ناراض ہو غصے میں بول رہی ہو یہ سب تم۔
"میں سب کچھ پورے ہوش میں کہہ رہی ہوں۔ اب جاؤ میرے کمرے سے" (وہ باہر کی طرف اشارہ کرتے
ہوئے کہنے لگی

نور: بس کرو یا اب سیدھی طرح بات کرو بہت ہوا۔۔۔ (وہ اکتا کر بولا
"تمہیں میں نے کہا ہے جاؤ بہت فضول سن لیا میں نے بلکہ تم رو کو میں جا رہی ہوں" (وہ بول کر کمرے سے باہر چلی
گئی

نور فریش ہو کر آیا تو سب کھانے کی ٹیبل پر اسکا انتظار کر رہے تھے آج سارا کھانا نور کی پسند کا تھا۔ سب کھانا کھانے
لگے۔۔۔

نور اب کیا سوچا ہے آگے کا کیا کرنا ہے؟ (اباجان نے نور سے پوچھا
انشاللہ بابا اور چاچو کے ساتھ بزنس جو ائن کرونگا۔۔۔

شباباش میرا بچہ بہت فخر ہے تم پہ مجھے۔۔۔ (اباجان نور کو سراہتے ہوئے بولے
"اباجان مطلب ہم پر نہیں ہے نور بھائی کے آتے ہی ہماری ویلیو کم ہو گئی" "That's not fair" عون جو ساری
باتیں سن رہا تھا مصنوعی ناراضگی سے بولا

"آپکی پہلے کونسا ویلیو تھی" "منزہ اسکو چڑاتے ہوئے بولی

(منزہ اور عون گھر کے سب سے شرارتی بچے تھے ہر وقت لڑتے رہتے تھے

تم سے کس نے پوچھا چڑیل میسنی (عون منزہ کو گھور کر دیکھتے ہوئے بولا جو اسکو دیکھ کر ہنس رہی تھی

کھانے سے فارغ ہو کر روح اور کنزہ سب کے لئے چائے بنانے چلی گئی باقی سب لان میں تھے نور جو سب کے

لئے گفٹس لایا تھا وہ دیکھ رہے تھے

نور سب کے لئے بہت سارے گفٹس لایا تھا روح کے لئے ایک بہت پیارا نیکیس لایا تھا جس میں چھوٹے چھوٹے

ڈائمنڈ لگے تھے دیکھنے میں وہ بہت ہی پیارا اور خوبصورت تھا۔ سب کو انکے گفٹ دینے کے بعد جب نور نے روح کو

اسکا گفٹ دیا تو وہ اسے انگور کر کہ وہاں سے چلی گئی جو نور کو بہت برا لگا مگر اسنے کچھ ظاہر نہیں کیا اور باقی سب کے

ساتھ باتیں کرنے لگا کافی باتیں کرنے کے بعد ابا جان کہنے لگے چلو بیٹا اب سب سو جاؤ بہت رات ہو گئی ہے

وہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلے گئے باقی سب بھی اپنے کمرے میں چلے گئے۔ نور اپنے کمرے میں جانے لگا اسے پھر

سے روح کا خیال آیا اور وہ اس کے کمرے کی طرف چلا گیا ان دونوں کا کمرہ ایک ہی فلور پہ تھا وہ اس کے کمرے کے

قریب پہنچا دروازہ بند تھا مگر (روح کی آواز آرہی تھی "وہ فون پر کسی سے بات کر رہی تھی کیا سمجھتا ہے یہ خود کو کیا

لگتا ہے اسے وہ مجھے گفٹ دے گا اور میں خوشی خوشی رکھ لوں گی اور محبت کرونگی اس سے ناممکن نفرت کرتی ہوں

میں اس سے نفرت۔۔"

"نور یہ سب سن کر بنا کچھ کہے وہاں سے واپس چلا گیا اور اپنے کمرے میں آکر خود کو بیڈ پر گرادیا اور ماضی کی یادوں

میں کھو گیا"

(چار سال پہلے۔۔۔۔)

"روح روح تمہیں پتہ ہے میں چار سال کے لئے لندن جا رہا ہوں میرا ایڈمیشن ایک بہت اچھی یونیورسٹی میں ہو گیا ہے میں تمہیں بتا نہیں سکتا کہ میں کتنا خوش ہو" (نور کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا وہ خوشی سے سب اسے بتا رہا تھا اور روح جو چار سال دور رہنے کا سن کر سکتے میں چلی گئی تھی بس "ہمم اچھا کہہ کر وہاں سے چلی گئی")

نور کو روح کے اس رویے کی سمجھ نہیں آئی کہ وہ اس طرح بنا کچھ بولے وہاں سے چلی کیوں گی.. وہ بھی اٹھ کر باقی سب کو بتانے کے لئے چلا گیا اس کے لئے یہ بہت بڑی خوشخبری تھی اور وہ بہت زیادہ خوش تھا۔۔۔

"(روح اور نور بچپن ہی سے ایک دوسرے کے بہت قریب تھے وہ ایک دوسرے پر جان چھڑکتے تھے کوئی ایک تکلیف میں ہوتا دوسرے کو بھی تکلیف ہوتی تھی وہ دونوں ایک دوسرے کے بنارہے ہی نہیں سکتے تھے)" اور تو اور سب ان کو روح نور اور نور روح کے نام سے پکارتے تھے"

نور انہی سوچوں میں غرق تھا کہ اچانک دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔

آجائیں!! (نور آنکھیں کھولے بنا ہی بولا

کیا ہوا بیٹا نور نیند نہیں آرہی کیا؟؟؟)" (شمالہ بیگم نے نور کی طرف بڑھتے ہوئے کہا"

"نہیں امی جان بس سونے لگا تھا وہ آپ آئیں بیٹھے)" (وہ امی کا ہاتھ پکڑ کر ان کو بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بولا اور خود انکی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا

امی میں نے آپ کو اور سب کو بہت مس کیا مجھے آپ لوگوں کی بہت یاد آتی تھی (وہ انکا ہاتھ چومتے ہوئے بولا

ہم نے بھی بیٹا تمہیں بہت مس کیا چار سال تم ہم سے دور رہے بس اب تم کہیں جانے کی بات نہیں کرنا اب ہمارے ساتھ رہنا"۔۔

جی امی اب میں کہیں نہیں جاؤں گا ہمیشہ یہیں رہوں گا۔ (وہ مسکرا کر امی کو دیکھتے ہوئے بولا
"نور اسی طرح باتیں کرتے کرتے سو گیا اس کو پتہ نہیں چلا کہ کب نیند نے اسکو اپنی آغوش میں لے لیا")

روح اپنا غصہ نکالنے کے بعد اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی اپنی اور نور کی پینٹنگ دیکھ رہی تھی یہ پینٹنگ روح کے پاس
آخری نشانی تھی جو اس نے سنبھال کر رکھی تھی ورنہ ان چار سالوں میں نور سے جڑی ہر چیز کو وہ یا تو توڑ چکی تھی
یاں اسے جلا چکی تھی وہ وہ وہ پینٹنگ کو ہاتھ میں پکڑے اسے دیکھ رہی تھی کہ اچانک اس کے کانوں میں یہی آواز
آئی روح میں جا رہا ہوں چار سال کے لئے اور اسنے وہ پینٹنگ اٹھا کر پھینکی اور خود کو بیڈ پہ گر لیا آج کی رات پھر سے
آنسو کی رات تھی۔۔۔۔

نور کی آنکھ کھلی تو فجر کی اذان ہو رہی تھی اس نے اٹھ کر وضو کیا نماز پڑھنے مسجد روانہ ہو گیا واپس آیا تو پھر روح کا
خیال آیا مگر رات والے اس رویے پر اسے روح پر غصہ بھی تھا مگر وہ پھر بھی اس کے کمرے کی طرف چلا گیا دروازہ
کالا گھمایا دروازہ کھل گیا "روح نماز پڑھنے میں مشغول تھی لال شلوار قمیص اور سفید چادر اوڑھے وہ بہت ہی
حسین لگ رہی تھی نیلی گول مٹول آنکھیں، چہرے کی معصومیت صاف ظاہر کر رہی تھی کہ روح بنی ہی محبت کے
لئے ہے نور روح کو اس طرح دیکھ کر دیکھتا ہی رہ گیا اور اسے یہ دھیان ہی نہیں رہا کہ کب روح نماز پڑھ کر اس سے
چار قدم دور آ کر کھڑی ہو گئی اور اس کے سامنے چٹکی بجا کر کہنے لگی۔۔ "مسٹر نور یہ میرا کمرہ ہے آپ شاید غلطی
سے یہاں آ گئے ہیں" اس کی اس ادھر نور ہنس پڑا اور کہنے لگا جی روح نور یہ آپ کا کمرہ ہے اور میں پورے ہوش
حواس میں آپ کے کمرے میں کھڑا ہوں۔۔ اور میں اپنی آنکھوں سے آپ کو دیکھ رہا ہوں بلکہ آپ کو بھی
دیکھنا چاہتا ہوں ساری زندگی۔۔ !

روح جیسے ہی کچھ کہنے لگی نور نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا "ششش!!"
چپ کچھ مت کہنا۔

میں آج کا دن صرف تمہارا چہرہ دیکھ کر شروع کرنا چاہتا ہوں تمہاری فضول باتیں سن کر نہیں کیونکہ جو تم کہنا چاہتی
ہوں وہ بھی میں جانتا ہوں مگر روح میں پھر بھی تم سے ہی محبت کرتا ہوں اور کرتا رہوں گا کیونکہ "تم میری زندگی
تھی زندگی ہو اور زندگی رہو گی میرا عشق میرا جنون میری محبت تم ہو" نور یہ بول کر وہاں سے چلا گیا اور روح نے
غصے میں

زور سے دروازہ کو ہاتھ مارا اور وہ دھڑام سے بند ہو گیا۔

"ملک ہاؤس.."

ملک ہاؤس میں صرف تین ہی لوگ رہتے تھے سفیان ملک ان کی بیگم رضوانہ ملک اور ان کا اکلوتا بیٹا محمد ایان
ملک۔۔۔ ایان جو کہ اکلوتے ہونے کی وجہ سے دونوں کا لاڈلا تھا اور اس کی ہر خواہش پوری کی جاتی تھی اس وجہ
سے وہ ہاتھ سے نکل چکا تھا خوبصورتی بھی کمال کی تھی جو بھی لڑکی دیکھتی فدا ہو جاتی کالج میں بھی اس نے کافی
لڑکیوں سے دوستی بنا رکھی تھی جو کہ سب کی سب اس پر مرتی تھی مگر وہ صرف Flirt کرتا تھا آج تک وہ کسی
لڑکی کے ساتھ سیریس ریلیشن شپ میں نہیں آیا تھا۔

کچھ دن پہلے ہی رضوانہ بیگم ویڈیو کال پر شاہ ہاؤس میں بات کر رہی تھی کہ ایان بھی وہاں ان کے ساتھ آکر بیٹھ گیا اور ابا جان آپ بتائیں گھر میں سب کیسے ہیں سارے بچے کیسے ہیں اور روح کہاں ہی (وہ کال پہ بات کرتے ہوئے بولیں) "ہاں بیٹا سب ٹھیک ہیں روح بھی یہیں ہیں یہ بیٹھی" کیسی ہو میرا بچہ روح کو بہت پیار سے دیکھتے ہوئے بولیں۔۔ میں ٹھیک ہوں پھوپھو آپ کیسی ہیں؟؟ "روح کی آواز سنتے ہی ایان کی آنکھیں لیپ ٹاپ پر جم گئیں اور وہ اس کو دیکھنے لگا"

روح کو دیکھ کر اس کا دماغ سن ہو گیا اور وہ سوچنے لگا روح محسن علی شاہ بہت جلد روح ایان ملک بنے گی اور اس کے ساتھ ہی اس کے چہرے پر ایک عجیب سی مسکراہٹ آگئی۔۔

صبح سب اپنے کام میں مصروف تھے محسن حسن سمیر اپنے آفس جانے کے لیے تیار تھے معاذ جو کے نور سے دو سال چھوٹا تھا وہ ڈاکٹری پڑھ رہا تھا اور عون اس سے ایک سال چھوٹا تھا مگر وہ ایک ہی کلاس میں بار بار فیل ہونے کی وجہ سے انٹر میں تھا وہ انجینئرنگ پڑھ رہا تھا جبکہ کنزہ روح سے بڑی تھی مگر وہ دونوں ابھی گریجویشن کے آخری سال میں تھی اور گھر کی پٹاخہ منزہ انجینئرنگ کے فرسٹ ایئر میں تھی سوائے عون کے سب ہی پڑھائی میں تیز تھے جس پر عون سب گھر والوں سے روز طعنے سنتا تھا مگر ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دیتا تھا اس نے خود کو ڈھیٹ بنالیا تھا کہ پڑھ لکھ کر کیا کرنا ہے اپنا بزنس ہے اس کا کام صرف لوگوں کو تنگ کرنا اور مستی مذاق کرنا تھا۔۔

نور جب صبح اپنے کمرے سے باہر آیا تو صرف ابا جان اور گھر کی تینوں لیڈیز موجود تھیں باقی سب جا چکے تھے نور نے آکر ابا جان سے پیار لیا اور ان کو سلام کیا اور ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گیا۔ باقی سب کہاں ہیں میں کچھ زیادہ دیر سے اٹھ گیا کیا؟؟؟ (جوس گلاس میں ڈال دیتے ہوئے اس نے امی سے پوچھا

ہاں بیٹا میں تمہیں اٹھانے آئی تھی مگر تم بہت گہری نیند سو رہے تھے اسلئے میں نے تمہیں نہیں اٹھایا۔۔ (وہ کچن کی طرف بڑھتے ہوئے بولیں

نور ناشتہ کر کر ابا جان کے کمرے میں چلا گیا۔۔!

کیا میں اندر آ جاؤں ابا جان.. (اس نے دروازہ کھٹکھٹا کر اجازت مانگی

ہاں نور اندر آ جاؤ۔۔ (وہ کرسی پر بیٹھے ہوئے بولے اور اخبار کو سائیڈ میں رکھ دیا

نور بیٹا تم واپس آ گئے ہو تو اب میں چاہتا ہوں کہ میں تمہاری اور روح کی شادی کر دوں ویسے بھی روح اس سال گریجویشن کر لے گی۔۔ (وہ نور کو دیکھتے ہوئے بولے جی ابا جان مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے میں بالکل راضی ہوں

ہم باقی سب سے بھی مشورہ کر لیں اور پھر جیسے آپ کو ٹھیک لگے آپ وہ کر لیں۔۔" دراصل بیٹابا کچھ اور بھی ہے" (وہ بہت پریشانی سے نور کو بتانے لگے

کیا بات ہے ابا جان آپ مجھے بتائیں پریشان کیوں ہیں... (نور ابا جان کو حوصلہ دیتے ہوئے بولا۔۔ بیٹا تمہاری پھوپھو کی کال آئی تھی وہ ایان کے لیے روح کا ہاتھ مانگ رہی ہیں۔۔

کیا؟؟؟ نور کھڑا ہو گیا اور بولا ابا جان یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ کیا پھپھو نہیں جانتی کیا کہ روح کا رشتہ مجھ سے طے ہے اس کے باوجود وہ اس طرح کی بات کر رہی ہیں۔۔ نور بیٹا وہ سب جانتی ہیں ان کا کہنا ہے کہ ایان روح کو پسند کرتا ہے اور ان کی بھی شدید خواہش ہے کہ روح ان کی بہو بنے۔۔ (وہ نور کو بیٹھنے کا اشارہ دیتے ہوئے بولے نہیں ابا جان ایسا نہیں ہو سکتا آپ کوئی بھی مناسب موقع دیکھ کر روح اور میرا نکاح کروادیں تاکہ کسی کی ہمت نہ ہو کہ وہ روح کے بارے میں اس طرح کا سوچ سکے (وہ بہت غصے میں تھا مگر وہ آرام سے بولا۔۔

ہاں بیٹا اس لیے میں نے بھی یہی سوچا ہے میں گھر میں سب بڑوں سے بات کرتا ہوں اور پھر کوئی مناسب وقت دیکھ کر تمہارا اور روح کا نکاح کروادوں گا۔۔ (وہ نور کو تسلی دیتے ہوئے بولے

ٹھیک ہے ابا جان۔۔ (نور یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا

نور غصے میں اپنے کمرے میں آ گیا اسے اس وقت بہت شدید غصہ آ رہا تھا تم نے اچھا نہیں کیا ایان میری محبت پر نظر رکھ کر میں تجھے زندہ نہیں چھوڑوں گا (وہ اپنا ہاتھ دیوار پر مارتے ہوئے بولا۔۔

اچانک کمرے میں منزہ آ گئی "اسلام علیکم بھائی جان" اور اس کے گلے لگ گئی۔۔

(منزہ کو دیکھ کر نور کا غصہ تھوڑا کم ہوا "و علیکم اسلام میری گڑیا" آگئی ہیں آپ۔۔ "جی بھائی میں آگئی ہوں صبح تو آپ اٹھ نہیں تھے اب چلیں میرے ساتھ جلدی سے میں آپ کے ساتھ ہی لینچ کروں گی" (وہ نور کا ہاتھ پکڑ کر اس کو اپنے ساتھ چلنے کا کہنے لگی۔۔

اچھا گڑیا تم جاؤ فریش ہو جاؤ میں آتا ہوں ابھی۔۔ (وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

"اوکے بھائی" (وہ اس کو hug کر کے کمرے سے چلی گئی۔۔

("منزہ کی جان بستی تھی اپنے اکلوتے بھائی میں اور وہ بھی اس پہ جان دیتا تھا"

روح اور کنزہ لیکچر لینے کے بعد یونی کے گارڈن میں آکر کر بیٹھ گئی وہ دونوں باتیں کر رہی تھی اچانک روح کا فون بجنے لگا اور اسکرین پر ایک نام جگمگانے لگا "Noor Calling" روح نے بنا کال رسیو کیے فون آف کر دیا۔۔
یار کنزہ معاذ بھائی کو میسج کرو پوچھو کہاں ہیں اگر وہ فری نہیں ہے تو ہم لوگ خود ہی چلے جاتے ہیں۔۔ (روح نے بیزاری سے کہا

"معاذ کال نہیں اٹھا رہا" (کنزہ نے فون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا
ٹھیک ہے تم انکو میسج کر دو کہ ہم لوگ جارہے ہیں وہ ہمارا انتظار نہیں کریں۔۔ (یہ کہہ کر روح اٹھ گئے اور کنزہ بھی اس کے پیچھے ہوئی اور وہ دونوں یونی سے باہر نکل گئی

"وہ دونوں باہر آئیں تو یونی کے گیٹ کے پاس عون گاڑی لے کر کھڑا تھا وہ دونوں سیدھا اسی کے پاس آ گئیں" تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" (کنزہ مشکوک نظروں سے اس کو دیکھا۔۔

"وہ نہ میں لڑکیاں تاڑنے آیا ہوں دیکھو نہ کتنی خوبصورت لڑکیاں ہیں یونی میں" (وہ دانت نکالتے ہوئے بولا
"شرم کریں بھائی کچھ تو ڈھنگ کا بول لیا کریں کبھی" (روح عون کو گھورتی ہوئی بولی
"کیا کروں بہنا ساری شرم تو بیچ کر کھا گیا میں اب تو شرم آتی ہی نہیں ہے" (وہ مزید تیسسی دکھاتے ہوئے کہنے لگا
اففف عون حد ہو گئی اب بتاؤ کیوں اور کیسے آئے ہو؟؟ (منزہ نے اسکی بے تکی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا

تم لوگوں کو لینے آیا ہوں معاذ کی کال آئی تھی مجھے وہ آج لیٹ ہو جائے گا۔
اچھا چلو اب بیٹھو۔ (عون نے گاڑی کی طرف اشارہ کیا اور خود بھی بیٹھ گیا

گھر آتے ہی روح اپنے کمرے میں چلی گئی۔ "باقی وہ سب کھانے کی ٹیبل پر تھے" روح کہاں ہے وہ کھانا نہیں کھا رہی؟؟ (اباجان نے کنزہ سے پوچھا
نہیں اباجان اس کے سر میں درد ہے وہ کہہ رہی تھی میں بعد میں کھا لوں گی۔
(کنزہ نے پلیٹ میں چاول نکالتے ہوئے جواب دیا
"اچھا بیٹا اسکو دوا دے دینا" (اباجان نے فکر مندی سے کہا۔
جی ٹھیک ہے۔۔
سب لوگ کھانے میں مصروف ہو گئے۔۔

شام میں سب لان میں موجود گپ شپ کر رہے تھے کہ روح بھی آگئی۔۔
سر درد کیسا ہے روح ں بیٹا؟؟ (تائی جان نے اسے گلے لگاتے ہوئے پوچھا
ٹھیک ہے تائی جان۔ (روح نے جواب دیا
جاؤ کنزہ روح کے لیے کچھ کھانے کو لاؤ صبح سے بچی بھوکا ہے۔ (تائی امی نے کنزہ کو جانے کا کہا

"کس نے کچھ نہیں کھایا صبح سے؟" (نور نے منزہ کے ہاتھ میں پکڑی پکوڑے کی پلیٹ سے پکوڑا اٹھاتے ہوئے پوچھا

بھائی روح آپ نے۔۔ (منزہ نے روح کی طرف اشارہ کیا اور اتنا کھائے گی اتنا کھا کر تو موٹی ہو گئی ہے اور کھائے گی تو پھٹ جائے گی (نور شرارتی انداز میں بولا "روح بنا کچھ بولے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی")

اسکو کیا ہوا؟؟ (نور نے منزہ کو اشارہ کیا پتہ نہیں بھٹسی) (منزہ نے شانے آچکا کر جواب دیا نور تمہیں اس طریقے سے نہیں بولنا چاہیے تو روح کو ویسے ہی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اسکی وہ دیکھو ناراض ہو کر چلی گئی۔۔ (امی نے نور کو ڈانٹا مگر امی میں نے مذاق میں کہا تھا (نور اپنی صفائی دیتے ہوئے بولا "اچھا میں دیکھتا ہوں اس کو منالوں گا ویسے بہت ضدی ہے یہ آپ کی ہونے والی بہورانی"...) (وہ بسوراسا منہ بنا کر چل دیا

روح نے کمرے میں آکر زور سے دروازہ بند کیا اور وہیں دروازے کے ساتھ بیٹھ کر رونے لگ گئی۔۔ "آئی ہیٹ یو نور تم بہت برے ہو آئی ہیٹ یو" وہ رو رہی تھی اچانک دروازہ بجا.. مجھے ابھی کسی سے بات نہیں کرنی جو بھی ہے چلا جائے پلیز" (وہ چلا کر بولی

دروازہ پھر بجا۔

"میں نے کہا جو بھی ہے جائے"

دروازہ پھر بجا۔

"روح غصے سے اٹھی اور دروازہ کھول کر چیخنے والے انداز میں بولنے لگی تھی کہ نور نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو اندر دھکیلا اور دروازہ بند کر دیا"

"اس کو دیوار کے ساتھ لگایا اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولنے لگا "روح بالکل چپ"۔
"وہ خاموش تھی مگر اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے"

روح تمہیں کیا ہوا ہے تم مجھ سے اس طرح بات کیوں کر رہی ہو پورے چار سال بعد میں واپس آیا ہوں تم ایسا بیسیو کیوں کر رہی ہو ان چار سالوں میں تم نے مجھ سے کبھی نہیں پوچھا کہ تم کیسے ہو آخر تم یہ سب کیوں کر رہی ہو جو آخر کیوں؟؟ (وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اس سے پوچھ رہا تھا
"روح خاموش رہی"

روح خاموش نہیں رہو جواب دو۔۔۔

کیونکہ "I hate You Noor Ali Shah I Just Hate you"

"Now Get Out of my room"۔۔

روح نے یہ کہہ کر اسے پیچھے کی طرف ہٹا دیا اور دروازہ کھول کر باہر جانے کا اشارہ کیا۔۔
مگر روح.... (نور نے حیرانی سے اس کو دیکھا

(I Said Get Out Noor Ali Shah... وہ چلا کر بولی

"نور بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا"

"(روح دروازہ بند کر کے پھر سے وہیں بیٹھ گئی اور کچھ یاد کر کے رونے لگی"

چار سال پہلے۔۔۔

میں جارہا ہوں تمہیں پتہ ہے میں بہت بہت خوش ہوں میں چار سال کے لئے جارہا ہوں روح مجھے ایڈمیشن مل گیا ہے تم اندازہ نہیں لگا سکتی میں کتنا خوش ہوں روح کے ذہن میں بس یہی الفاظ گونج رہے تھے وہ میرے بنا خوش رہ لے گا وہ میرے بن خوش رہ سکتا ہے یہ کتنے آرام سے بول رہا ہے میں جارہا ہوں چار سال کے لیے اس کو فرق نہیں پڑتا ہے مجھ سے دور جارہا ہے اس کا مطلب وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا۔۔۔ دودن سے روح نے خود کو کمرے میں بند کر لیا تھا اور دودن سے روح اور نور کی کوئی بات بھی نہیں ہوئی تھی روح کو اندر سے غم کھائے جارہا تھا کہ نور کو اس کی ناراضگی سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا وہ جارہا ہے وہ بہت خوش ہے وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا۔۔۔

جس دن نور نے جانا تھا اس دن سب ہی اداس تھے نور کے جانے کی وجہ سے سب یہ بھول گئے کہ آج روح کا برتھ ڈے بھی ہے روح نے آج صبح سے ہی خود کو کمرے میں بند کیا تھا اسنے کسی سے بات نہیں کی۔۔۔ نور چلو تمہاری فلائٹ کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔ (ابا جان نے نور کو کہا نور روح سے ملنے چلا گیا۔۔۔

روح کے کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔۔۔ "روح میں جارہا ہوں" (وہ دروازے پہ کھڑے رہ کر بولا "جائیے نور علی شاہ" (وہ آنسو ضبط کیے بولی اسکی آنکھیں لال تھیں "روح تم مجھ سے ناراض ہو" (نور نے آہستگی سے پوچھا

"نہیں میں بہت خوش ہوں کیونکہ تم خوش ہو۔" (روح نے طنزیہ انداز میں کہا

میں تمہارے لیے برتھڈے گفٹ لایا ہوں) (نور نے روح کی طرف بڑھایا

"ضرورت نہیں ہے نور علی شاہ آپ جاسکتے ہیں اللہ حافظ" (یہ کہتے ساتھ روح نے دروازہ بند کر دیا

"وہ روح سے بات کرنا چاہتا تھا اسکے پاس بیٹھنا چاہتا تھا مگر وقت مہلت نہیں دے رہا تھا" میں جلدی واپس آؤنگا

روح"

("I love you so much I miss u so much")

وہ سب کو اللہ حافظ کہہ کر چلا گیا۔۔۔

وہ چلا گیا اپنی روح کو روتا ہوا چھوڑ کر وہ یہاں بھی ڈگری لے سکتا تھا مگر اسکو جانا تھا مجھ سے دور اور وہ چلا گیا اب میں

کبھی اسکی شکل نہیں

دیکھوں گی اب نہ کبھی بات کرونگی اس سے نہیں کرتی میں تم سے محبت یہ کہتے کہتے ہیں روح کا ضبط ٹوٹا اور وہ

رونا شروع ہو گئی۔۔۔

-

-

حال۔۔

"چار سال پہلے بھی روتا چھوڑ کر گیا تھا آج بھی چلا گیا میرے ایک بار کہنے پہ کیا وہ سچ میں مجھ سے محبت نہیں کرتا"

(وہ بس روے جا رہی تھی اسکے انسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

-

نور روح کے کمرے سے نکل کر باہر چلا گیا وہ بلا وجہ سڑک پہ گاڑی دوڑا رہا تھا اسے شدید غصہ اور رونا آرہا تھا اسے لگتا تھا وہ روح کو منالے گا مگر وہ غلط تھا وہ اس سے نفرت کرتی ہے اب یہ سب کیا ہو رہا ہے اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ مسلسل ادھر سے ادھر گھوم رہا تھا رو کر اسکی آنکھیں لال ہو چکی تھیں ایک کے بعد ایک سگریٹ وہ سلگا چکا تھا۔۔۔۔

شاہ ہاؤس میں سب پریشان تھے کیونکہ وہ بناتائے گھر سے چلا گیا تھا اور اسکو گئے پانچ گھنٹے ہو چکے تھے نمبر اسکا بند جا رہا تھا۔۔

عون معاز گھر کے سبھی افراد نور سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے مگر کسی بھی طرح نور سے رابطہ نہیں ہو رہا تھا سب اس کی خیر کی دعائیں مانگ رہے تھے۔۔

رات کے بارہ بج رہے تھے پورچ میں نور کی گاڑی آکر رک کر گھر آیا نور کی حالت بہت خراب تھی آنکھیں اسکی لال تھیں وہ اپنے ہوش میں نہیں تھا وہ اندر آیا اور بنا کوئی بات کیے وہ اوپر اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔۔"

نور کیا ہوا ہے بیٹا..؟" (امی نے اسکو آواز لگائی

کچھ نہیں امی میرے سر میں درد ہے میں سونے جا رہا ہوں انشاء اللہ صبح بات ہوگی.. (وہ بنا پیچھے مڑے کہہ کر وہاں سے چلا گیا

"گھر میں سب نور کے اس رویے سے اچانک پریشان ہو گئے تھے۔۔"

"نور نے کمرے میں آکر خود کو بیڈ پر گر ادیا وہ سوچ چکا تھا کہ روح اگر اس سے نفرت کرتی ہے تو اس کے سامنے نہیں آئے گا تا کہ روح کو تکلیف نہ ہو مجھے دیکھ کر "آج کی رات اس کے لیے کوئی قیامت تھی جیسے...."

اگلے دن سب اپنے اپنے منزل کی طرف چلے گئے اور نور بھی اپنے بابا اور چاچو کے ساتھ آفس چلا گیا وہ سوچ چکا تھا کہ اب اس نے کیا کرنا ہے۔۔

"ایک ہفتے تک یہی معمول چلتا رہا اس نے روح کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا وہ اس کے اٹھنے سے پہلے آفس جاتا اور رات میں دیر سے واپس آتا۔"

دبئی کے ایک مشہور نائٹ کلب میں اس وقت بہت زبردست پارٹی چل رہی تھی اور سب ڈرنک کے نشے میں دھت انجوائے کر رہے تھے کسی کو ایک دوسرے کی خبر نہ تھی ایان ملک بھی اپنے دوستوں کے ساتھ وہاں موجود رنگ رلیاں منارہا تھا ڈرنک زیادہ کرنے کی وجہ سے وہ اپنے ہوش میں نہیں تھا

Hey sweetheart can u dance with me !!

ایان ایک لڑکی کے پاس گیا اور اس سے بولا

No Thanks.. اس لڑکی نے انکار کر دیا

Babee come on... ایان نے اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ لیا

You bluddy baster..

(ایان کی اس حرکت پہ اس لڑکی نہ آسکے منہ پہ رکھ کر چمٹ مارا اور وہاں سے چلی گئی)
"ایان نے اس کو مارنے کے لیے گلاس ہاتھ میں اٹھایا مگر ایان کے دوستوں نے اس کو سنبھالا اور اس کو باہر لے کر
چلے گئے"،

آج سنڈے کا دن تھا سب ہی گھر پر موجود تھے نور بھی آج دیر سے اٹھا تھا وہ اٹھ کر سیدھا نیچے آیا تو سب ڈاننگ
ٹیبل پر ہی موجود تھے روح بھی تھی وہاں سے جا نہیں سکتا تھا اس لئے آکر سب کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔
آج صبح صبح چاند کہاں سے اور کیسے نکل گیا؟؟؟ (عون نے ماتھے پر انگلی رکھ کر سوچتے ہوئے کہا
"فرسٹ فلور پر رائٹ ہینڈ پر جو دوسرا روم ہے وہاں سے" (منزہ نے شرارتی انداز میں عون کو جواب دیا اور اس کا
اشارہ روح کی طرف تھا

منزہ کے اس جواب پر روح نے اس کو گھورا۔۔ ♀ □
ہیں مگر میں نے تو سنا ہے کہ چاند آسمان سے نکلتا ہے... (عون نے بتیس کے بتیس دانت دکھا کر کہا
ارے آپ کو غلط انفارمیشن دی گئی ہے۔۔۔ (منزہ فٹ سے بولی
بس کرو بچوں ناشتہ کر لو اب حلیمہ بیگم سب کو ڈانٹ کر بولی..

"رہنے دو بیٹا آج اتنے دنوں بعد پھر سے ہمارے گھر میں رونق لگی ہے میرے سارے بچے ایک ساتھ بہت خوش ہیں یہ دیکھ کر میرا دل بہت خوش ہو گیا بس میں چاہتا ہوں کہ ساری زندگی یہ لوگ اسی طریقے سے ہنستے مسکراتے خوشی خوشی ساتھ میں زندگی گزارتے رہیں "

("انشاللہ آمین" سب نے ایک ساتھ بولا۔)

ناشتے کے بعد پھر سے سب اپنے اپنے کام کی طرف لگ گئے نور روح کو اپنا چہرہ نہیں دکھانا چاہتا تھا اس لیے وہ گاڑی لے کے باہر چلا گیا عون اپنے گیمز کھیلنے لگا اور معاز اپنے اسائنمنٹ بنانے لگا کنز اور منزہ لان میں بیٹھی باتیں کرتی رہیں۔۔

۔۔۔۔۔ملک ہاؤس۔۔۔۔۔

سفیان اور رضوانہ کھانا کھا رہے تھے کہ ایان بھی آیا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔

یاد آگئی تمہیں اپنے ماں باپ کے پاس آنے کی بر خوردار۔۔(سفیان نے غصے میں کہا

ارے ڈیڈ آپ جانتے تو ہیں ٹائم نہیں ہوتا۔۔(اس نے کھانا کھاتے ہوئے جواب دیا

بس بیٹا ایگزام دو اور اس کے بعد میرے ساتھ آفس جوائن کرو)(سفیان نے آرڈر دیا

نہیں بابا ابھی نہیں۔۔ اچھا ماما اپنے بات کی نانا سے۔۔(وہ بات چینج کرتے ہوئے رضوانہ سے بولا

ایان تمہیں میں نے کہا تھا کہ بولنا فضول ہے جب پتا ہے کہ روح اور نور کی منگنی بچپن سے ہوئی ہے وہ کبھی نہیں

مانیں گے انہوں نے انکار کر دیا ہے اور اب تو نور بھی واپس آ گیا ہے تو ابا جان کہہ رہے تھے کہ میں جلد ہی ان

دونوں کی شادی کروادوں گا۔۔(رضوانہ پوری بات بتاتے ہوئے بولیں

ایان تمہیں کیا ضرورت ہے اس کے پیچھے پڑنے کی دنیا میں اور بھی بہت لڑکیاں ہیں ہم اس سے اچھی لڑکی سے تمہاری شادی کروادیں گے تم ان سب چکر کو چھوڑ دو۔ (سفیان نے سمجھاتے ہوئے کہا

" نہیں بابا ماما آپ دونوں سن لیں مجھے روح سے ہی شادی کرنی ہے اور میں اس کے لئے کچھ بھی کر جاؤں گا آپ نانا کو بتادیں کہ اگر انہوں نے میری شادی روح سے نہیں کروائی تو اچھا نہیں ہو گا" (وہ غصے میں کہہ کر اٹھ کر چلا گیا

--- شاہ ہاؤس ---

" روح اپنے کمرے میں رائٹنگ ٹیبل پر سر رکھ کر سوچوں میں گم تھی اس کے ذہن میں ۱۱ س ہر جگہ نور ہی نور تھا نور کی باتیں نور سے لڑائی نور کی ناراضگی نور کا منانا سب سے بڑھ کر نور سے محبت " تم بہت برے ہو نور تمہیں لگتا ہے تم مجھ سے نظر نہیں آؤ گے میرے سامنے نہیں رہو گے کیونکہ میں نے تمہیں بولا کہ میں تم سے نفرت کرتی ہو تو تم اس کا بدلہ لو گے مجھ سے کب تک نور کب تک ایسے کرو گے چار سال تو دور رہ کر آگئے ابھی بھی دور ہی رہے ہو میں تھک گئی ہو نور مجھے تمہارے گلے لگ کر رونا ہے بس میں جتنا بھی کہہ لو کہ میں تم سے نفرت کرتی ہوں مگر میں کر نہیں سکتی دیکھو اس دل میں چار سال پہلے بھی جو تمہارا مقام تھا اب بھی وہی ہے تم سے تو میں کبھی نفرت کر ہی نہیں پائی میں نے ظاہر کر بھی دیا مگر سب جھوٹ میں تو تمہیں اور خود کو دھوکہ دے رہی ہو نور ایک بار آکر مجھے منالوں میں مان جاؤنگی مگر بس اب تم مجھ سے دور مت جانا۔ (وہ یہ سب سوچے جا رہی تھی اور رورو کر خود کو ہلاکان کئے جا رہی تھی اچانک اس کے کمرے میں دھماکے دار انٹری ہوئی کنزامنزہ عون اور معاذ کیک کے ساتھ شور مچاتے ہوئے کمرے میں آ گئے۔۔۔

Happy Birthday to you

Happy birthday to you

HAPPY Birthday dear rOoh

Happy birthday to yOuuu

روح چیئر سے اٹھ کر آگے بڑھی ان لوگ کے پاس آئی اچانک نور بھی کمرے میں آگیا اور آتے ساتھ اسکے پاس آکر اسکا ہاتھ پکڑ لیا

" Happy birthday Meri Rooh I love You So much "

" تم میری زندگی ہو تم ہی میری جان ہو تم بن میں ادھورا ہوں محبت بہت چھوٹا لفظ ہے میں تم سے عشق کرتا ہوں پلیز مجھے معاف کر دو اب تک جو بھی میں نے کیا اس سب کے لئے مجھے معاف کر دو اور مجھے میری پہلے والی روح بن کر دکھا دو اگر تم ایسے ہی ناراض رہی تو قسم سے میں مر جاؤنگا معاف کر دو نہ یار رر۔۔ "

" نور کی باتیں سن کر وہ مزید رونے لگی اور اس کے گلے لگ گئی "

اوو وہ بسس یہاں ہم بر تھڈے وش کرنے اور کیک کاٹنے آئے ہیں رونے دھونے نہیں اور تھوڑی شرم کرو سب کے سامنے تم لوگ سینما چلا رہے ہو۔۔ (عون گھور کر بولا
روح فوراً نور سے الگ ہوگی اور نظریں نیچے کر لیں۔۔

ہونے والی بیوی ہے وہ میری سمجھے نہ اور ویسے شرم کی بات تو کر رہا ہے عون مجھے یہ بات ہضم نہیں ہو رہی۔۔
(نور اسے گھورتے ہوئے بولا

نور بھائی ہونے والی ہے ہوئی نہیں ہے مگر میری تو بچپن سے بہن ہی ہے اسلے کہہ رہا۔۔ (وہ اتر کر بولا

اففففف بس بھی کر دو عون جب آپکی بیوی آئے گی نہ پھر دیکھیں گے ہم آپ نے تو ویسے بھی زن مرید ہی بننا ہے
(منزہ طیور دکھاتے ہوئے بولی

"یار تم سب بس کرو ہم یہاں پر روح کا برتھ ڈے منانے آئے ہیں تو ہم وہی کرتے ہیں چلو روح کیک کاٹو" (کنزہ
سب کی باتوں سے تنگ آ کر بولی

"روح نے کیک کاٹا تو سب نے پھر سے اسکے لئے برتھ ڈے سوگن گایا اور اسنے سب کو کیک کھلایا"
اب میرا گفٹ اسنے سب سے گفٹ کا مطالبہ کیا۔

گفٹ تو کل ملے گا جب تم ہمیں پارٹی دو گی وہ بھی زبردست والی (عون اتر کر بولا
کل شام کو شاہ ہاؤس میں برتھ ڈے پارٹی ہے اور جس میں آپ سب کی شرکت لازمی ہے گفٹ کے ساتھ (نور نے
اعلان کیا

ہاں ہاں ضرور (سب ایک ساتھ ہاں بولے
کافی دیر تک وہ لوگ باتیں کرتے رہے کہ فجر کی اذان ہونے لگی۔۔
چلو اب سب سو جاتے ہیں پھر صبح بھی کام ہوں گے (کنزہ کہنے لگی
وہ سب لوگ اپنے روم میں سونے چلے گئے۔۔
نور جانے لگا تو روح نے آواز دی۔۔

"نور سنو۔۔۔"

"ہاں بولو روح" (وہ رک کر بولا

"کچھ نہیں جاؤ"

"روح بولو بھی یار میں سننے کو ترس رہا ہوں" (وہ اسکے قریب آگیا)

سچ میں عشق ہے تمہیں مجھ سے کیا؟؟؟" (روح نے پوچھا

ہاں کوئی شک۔۔

پتہ نہیں بس جاؤ تم اب۔۔

روح

میں جانتا ہوں تم ناراض ہو اور کیوں ہو مگر دیکھو نہ اب میں آگیا ہوں اب کبھی نہیں جاؤں گا بس تم مجھے معاف
کر دو پہلے جیسی روح بن جاؤ جو مجھ سے لڑے مجھے ڈانٹے تمہاری ناراضگی میری جان لے لے گی روح میں مر جاؤنگا
تمہارے بنا۔۔

اگر پھر سے چلے گئے تو۔۔

"وعدہ ہے کبھی نہیں جاؤنگا تم سے شادی کروں گا تمہارے ساتھ رہوں گا ہمیشہ" (نور نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا

اور میں انکار کر دوں شادی سے تو۔۔) (وہ اسے آزما رہی تھی

"اٹھ کے لے جاؤنگا مگر شادی تم سے ہی کرونگا تم پر صرف میرا حق ہے نور علی شاہ کا روح نور کے لیے ہی بنی ہے

کوئی اور اسکی طرف آنکھ بھی اٹھائے گا تو مارا جائے گا" (نور جنونیت سے بولا کی ایک پل کو روح بھی گھبرا گئی

"اچھا تم جاؤ نور اب۔۔"

"پہلے بتاؤ تم ناراض ہو" (وہ دھیمے لہجے میں بولا

ہاں۔۔) (اس سے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے بولی

اب مان بھی جاؤ نایار۔۔

مان جاؤ گی چار سال بعد (وہ دانت پیستے ہوئی بولی
روح یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم؟؟) (وہ چیخ کر بولا

جو آپ سن رہے ہیں جتنا میں تڑپی ہوں آپ بھی تڑپیں اب۔۔ (وہ آرام سے بولی
"یار میں وہاں پر تڑپتا رہا تم سے بات کرنے کو ترس گیا تھا تمہاری آواز سننے کو تم نے مجھ سے ایک بار بھی بات نہیں
کی اب بھی تم یہ کرو گی میرے ساتھ۔۔"

"صحیح تمہیں بدلہ لینا ہے لو بدلہ لیکن یاد رکھو کہ تم میرے علاوہ کسی کی نہیں ہو سکتی کسی کی بھی نہیں" (نور کہہ کر
چلا گیا

-
-
-

... "ملک ہاؤس" ...

"سفیان اور رضوانہ لان میں بیٹھے تھے کہ ایان ہوا کے گھوڑے پر سوار آیا ماڈیڈ میں نے آپ لوگوں کو بتانا ہے کہ
میں صبح کی فلائٹ سے پاکستان جا رہا ہوں"
کس لیے۔۔ (سفیان نے پوچھا

"آپ کو پتا تو ہے روح کا بر تھڈے ہے اور میں ہر سال جاتا ہوں"

اور ہر سال کیا ہوتا ہے یہ بھی تمہیں پتا ہے میں نے کہا ہے نہ کہ تمہاری اس سے شادی نہیں ہو سکتی تمہیں لڑکیوں
کی کمی ہے کیا؟؟؟ ("رضوانہ غصے سے بولی"

کیوں بیگم اکلوتا بیٹا ہے تمہارا کیا تمہارا بھائی اپنی اکلوتی بہن کے لیے نہیں کر سکتا (سفیان برہم ہو کر بولے ان دونوں کی نسبت بچپن سے طے ہے یہ آپ کو بھی پتہ ہے اور ایاں کو بھی اچھے طریقے سے۔۔۔
"کچھ بھی ہو جائے مام میں پاکستان جاؤں گا اور اس بار تو اسے شادی کر کے ہی واپس آؤں گا اور اگر نہیں مانے نہ وہ لوگ تو میں اس کو اٹھا کر لے آؤں گا سن لیں آپ دونوں" (ایاں ں ول کر کر وہاں سے نکل گیا
"ملک صاحب اس لڑکے کو سمجھائیں یہ پاگل ہو گیا ہے" (وہ پریشانی سے بولیں

شاہ ہاؤس۔۔۔

شاہ ہاؤس میں سب صبح سے ہی روح کی برتھ ڈے پارٹی کی تیاری میں لگ گئے آج کافی دن بعد اس گھر میں رونق تھی اور سب سے زیادہ رونق روح کے چہرے پر تھی جو بہت خوش تھی آج کافی سالوں بعد وی ایسے مسکرائی تھی "آج تو میرے سارے بچے ایک ساتھ بہت خوش لگ رہے ہیں اللہ ان کو بری نظر سے بچائے (اباجان خوش ہو کر بولے

"گھر کے لان کو بہت ہی خوبصورت رنگ برنگے غباروں اور لاسٹوں سے سجایا تھا ایک جگہ "Rooh's Wall" بنائی تھی جہاں روح کی بچپن سے لے کر اب تک کی ساری تصاویر موجود تھیں اور سب نے اپنی اپنی طرف سے اس کے لئے نیک خواہشات بھی لکھی تھی"

روح کی کچھ دوست بھی آئی تھیں اور باقی سب گھروالے موجود تھے۔

چلو روح کیک کاٹو اب عون بے صبری سے کہنے لگا

کاٹ لے گی بند راتنی جلدی کیا ہے "" (منزہ دانت دیکھا کر بولی

شرم کرو منزہ تم سے بڑا ہے بھائی ہے۔۔) (کنزہ نے اسے ڈانٹا

پریں س پریں س کوئی بہن نہیں ہے میری سوائے روح کے اللہ نے ایک دی نہ کافی ہے اور نہیں چاہیے" (وہ فوراً سے بولا

نور میری چھڑی لانا اسکا منہ ایسے بند نہیں ہو گا۔۔) (اباجان نے نور کو حکم دیا

"نور جانے لگا بہت جلدی ہے آپ کو لانے کی خاموشی سے کھڑے رہیں میں خاموش ہوں" (عون منہ بنا کر بولا

10 "منٹ میں میری انٹری ہونے والی ہے" (ماہ رخ کے نمبر پر میسج آیا

"نور نے کیک پر کینڈلز جلائی روح نے کیک کاٹا اور سب کو کھلایا

"چلیں ں ھیئیں سب میرا گفٹ دیں" سب نے روح کو گفٹ دیا (اباجان نے گلے لگا کر پیار بھی دیا

میرا گفٹ ""؟) (روح نور کے سامنے آکر اس سے کہنے لگی

میں ہوں نہ آپکا گفٹ... (وہ اسکو چھیڑتے ہوئے بولا

نہیں مجھے گفٹ چاہیے۔۔

"مجھ سے لے لو نہ روح گفٹ" (سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ایان کھڑا تھا

ارے میں نے کچھ غلط کہہ دیا ہے کیا اچھا سب سے پہلے تو اسلام علیکم سب کو اور پھر وہ اباجان کے پاس آیا اور ان سے ملا کیسے ہیں نانا جان آپ؟؟

ٹھیک ہوں بیٹا تم بتاؤ روضہ اور سفیان کیسے ہیں۔۔

دونوں ٹھیک ماما تو آپ سب کو بہت یاد کر رہی ہیں۔۔

"ایان ماہر رخ کے پاس گیا جو اسکے سنگی پھوپھو بھی تھی"

ایان ویسے تم اچانک پاکستان کیسے آگئے؟؟ (ماہر رخ اس سے پوچھنے لگی

بس اس اپکو پتہ تو ہے روح کا بر تھڈے تھا تو اسکی محبت مجھے یہاں لے آئی۔۔ (ایان روح کو دیکھ کر بولنے لگا

یہ کیا بکواس ہے۔۔ (نور غصے سے بولا

"ارے نور بھائی میں تو مذاق کر رہا ہوں مجھے پورے شاہ ہاؤس کی یاد آرہی تھی" (ایان نے فوراً بات چینیج کر دی

"آگئے ہو اب تو عزت کے ساتھ رہنا" (نور اسکو انگلی دکھا کر بولا

"جی بلکل اس بار تو ویسے بھی لمبی چھٹیاں لے کر آیا ہوں"

(ایان کے آنے کی کسی کو اتنی زیادہ خوشی نہیں تھی سوائے ماہر رخ کے وہ ہر سال روح کے بر تھڈے پر آتا تھا مگر

نور کو یہ بات نہیں پتہ تھی کیونکہ نور اور ایان کی زیادہ نہیں بنتی تھی اور نور کے جانے کے بعد ایان کے لیے آسانی

ہو گی تھی مگر روح اس کو گھاس بھی نہیں ڈالتی تھی وہ بس اسکی بر تھڈے پر آتا تھا اور وہ اس دن خود کمرے میں ہی

بندر کھتی تھی"

-

"بات کو ختم کر کے سب ڈنر کرنے لگے کیونکہ کوئی بھی کسی قسم کی بد مزگی نہیں چاہتا تھا"

روح اپنی فرینڈز کو بائے کہہ کر واپس آرہی تھی کہ ایان نے اسکو آواز دی روح روح سنو۔۔۔

جی۔۔ (وہ رک کر بولی

"کیسی ہو یار تم کتنے ٹائم بعد تمہیں سامنے سے دیکھا ہے ورنہ تو بس تمہاری تصویر دیکھ کر ہی آنکھوں کو راحت ملتی رہی اب سامنے دیکھ کر آنکھوں کو سکون اور دل کو قرار مل گیا"

روح خاموش رہی۔۔۔

اچھا یہ لو تمہارا گفٹ۔ (ایان نے اپنی جیکٹ کی جیسے اسکو کچھ نکال کر دیا

شکریہ مگر اسکی ضرورت نہیں) (روح نے گفٹ لینے سے انکار کر دیا

لے لو یار اتنے پیار سے لایا ہوں۔۔ (اس نے ضد کی

کہا ہے نہیں چاہیے بھائی) (روح جانے لگی

واٹ بھائی مجھے بھائی نہ بولو اس نور کو بولو جو تم سے پانچ سال بڑا ہے۔ بول دیا جو بولنا تھا اب ہٹیں اور جانے دیں

مجھے۔۔ (وہ غصے سے بولی

کیا ہو اور روح کیا ہو رہا ہے یہاں؟" (نور روح کے پاس آکر پوچھنے لگا

وہ بنا کچھ کہے وہاں سے چلی گئی۔۔

"آپکو کباب میں ہڈی ضرور بننا تھا اتنی اچھی باتیں کر رہے تھے ہم آپکو دیکھ کر چلی گئی وہ۔۔" (ایان جلتی پہ تیل

ڈال رہا تھا

"بکواس مت کر آیان آیا ہے نہ سکون سے رہ اور دفع ہو جا روح کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو آنکھیں نکال دوں گا" (نور غصے سے اسکو انگلی دکھاتے ہوئے بولا اور وہاں سے چلا گیا

"یہ تو وقت بتائے گا نور علی شاہ کے روح کس کی ہے" (یہ بولتے ہوئے ایان کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ تھی

نور سیدھا روح کے کمرے میں آیا۔!

کیا بکواس کر رہا تھا وہ تم سے کیا بکواس نے بتاؤ مجھے اگر کچھ بکواس کی ہوئی تو چھوڑوں گا نہیں میں اسکو (وہ بہت غصے میں تھا

"نہیں نور کچھ نہیں کہا اس نے بس گفٹ دے رہا تھا مگر میں نے نہیں لیا۔" (روح نے جان کر اسکو نہیں بتایا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ نور بہت زیادہ غصے میں ہے

اچھا ٹھیک ہے تو اس سے دور رہنا اگر اس نے کچھ بھی بکواس کی تو تم مجھے بتاؤ گی سمجھ میں آرہی ہے۔۔"

"ہم اچھا۔۔"

"اچھا یہ لو اپنا گفٹ نور نے اسکو ایک ڈس یہ پکڑائی"

روح نے ڈبیہ کھولی اس میں لاکٹ تھا اور اس پہ "روح نور" لکھا تھا..

روح دیکھ کر بہت خوش ہو گئی ..

"Thank u sOo much Noor" یہ بہت اچھا ہے

ہاں بولیں۔۔

بار بار ایک ہی سوال کس لئے جب بولا ہے نہیں کرتی۔۔ (وہ چڑ کر بولی

تو میں کیا کروں۔۔ (وہ منہ پھیر کر بولی

محبت کرو مجھ سے روح۔۔۔ (وہ اسکے اور قریب ہو گیا

اگر میں کہوں کہ مجھے عشق ہے آپ سے۔۔ (وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول رہی تھی

تو میری جان میں تو ویسے ہی آپکا عاشق ہوں اس سے اچھی اور کیا بات ہے اب۔ تم ہی میری سب کچھ ہو۔۔ (وہ مسکرا کر بولا)

اچھا یہ مذاق تھا بس اب جاؤ مجھے نیند آرہی ہے۔۔ (وہ اسکو جانے کا اشارہ کرتی ہوئی بولی

نہیں مجھے اور باتیں کرنی ہیں۔۔۔ (وہ بیڈ پر بیٹھ گیا)

نور ررر جاؤووو.. (وہ چلا کر بولی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کمرے سے باہر نکال دیا

اففف آرام سے روح کان کے پردے پھاڑ دیے جا رہا ہوں وہ منہ بنا کر بولا اور چلا گیا

"روح نے دروازہ بند کیا اور سونے لیٹ گئی آج اسے کچھ بھی ہرا نہیں لگ رہا تھا آج وہ خوش تھی بہت"

"ایا نکرے میں لیٹا سوچ رہا تھا یہ لوگ اتنی آسانی سے نہیں مانیں گے کچھ تو کرنا پڑے گا پتہ چلے اس نور کو کہ میں بھی ایان ملک ہوں جو کچھ بھی کر سکتا ہے"

صبح سب اپنی منزل کی طرف نکل گئے کنزہ کے سر میں درد تھا اس لیے وہ یونی نہیں جا رہی تھی اور معاز کو بھی آج دیر سے جانا تھا امی اب میں کس کے ساتھ جاؤنگی عون بھائی بھی چلے گئے اور باقی سب بھی روح کہنے لگی۔۔۔ ارے تو میں معاز کو اٹھا دیتی ہوں نہیں امی بھائی کو ویسے بھی پھر دیر تک رکنا ہوتا ہے رہنے دیں میں آمنہ کو کہتی ہوں وہ مجھے لے جائے۔۔۔ روح کال ملانے لگی کہا جانا ہے بھئی (ایان نے آکر پوچھا روح کو یونی جانا ہے بیٹا کوئی ہے نہیں۔۔۔ ارے ممائی جان میں ہوں میں چھوڑ دیتا ہوں ٹینشن کی کیا بات ہے۔۔۔ (ایان ہاتھ آیا موقع کیسے جانے دے سکتا تھا

امی آمنہ سے بات ہو گئی وہ آراہی ہے (روح کہنے لگی منع کر دو روح میں چھوڑ آتا ہوں) (ایان نے اسے کہا "نہیں وہ۔۔۔ ہاں روح چلی جاؤ ایان کے ساتھ وہ بچی پہلے تمہیں لے گی دیر ہو جائے گی" (ملیجہ روح کی بات کاٹتے ہوئے بولیں

اچھا می۔۔

"روح ایان کے ساتھ کار میں آگئی ایان پورے راستے کچھ نہ کچھ بولتا رہا اور وہ بس ہم جی کرتی رہی "

یہ لیں جناب آپکی یونی آگئی ہے۔۔ (ایان نے گیٹ کے سامنے گاڑی روک کر کہا

شکر یہ بول کر روح گاڑی سے اتر گئی۔۔

میں واپس لینے بھی آجاؤ گا۔۔ (ایان نے اسے کہا

وہ بنا کچھ کہے چلی گئی۔۔

روح لیکچر لے کر باہر گارڈن میں آکر آمنہ کے ساتھ بیٹھ گئی اسنے نور کا دیا ہوا لاکٹ پہن لیا تھا وہ اسے دیکھ رہی

تھی اور سوچ رہی تھی کہ اسکے فون پر کال آنے لگی سکریں پر نمبر جگمگانے لگا "نور کالنگ" اس نے ایک بار میں ہی

کال اٹینڈ کر لی۔۔

واہہہ!! آج کیسے آپ نے میری کال کو عزت بخشی۔ (وہ اسے چھیڑتے ہوئے بولا

بس ترس آگیا تھا مجھے آپ پر اسلئے۔۔ (وہ مقابلے کے لئے تیار تھی فٹ سے بولی

صدقے ایسا ترس روز کھائیں نہ آپ ہم پہ (وہ مسکرا کر بولا

"بس نوٹنکی بند کریں کال کیوں کی یہ بتائیں" (وہ اتر کر بولی

تمہاری آواز سننے کے لئے۔۔ (وہ پیار سے بولا

"سن لی اب بند کریں میں گھر جا رہی ہوں "

"اچھا ٹھیک ہے جاؤ بعد میں بات کرتا ہوں دھیان سے جانا" (اسنے یہ کہہ کر کال بند کر دی
"روح نے سوچا کہ وہ نور کو بتادے کہ آج وہ ایان کہ ساتھ آئی ہے مگر پھر کچھ سوچ کر چھوڑ دیا کہ وہ غصے میں کچھ
کر ہی نہ دے"

روح نے گھر کال کی کہ وہ آمنہ کے ساتھ گھر آجائے گی اور وہ دونوں اٹھ کر باہر کے لیے نکل گئی باہر آئی تو ایان
وہاں موجود تھا ""

میں نے کال کر دی تھی کہ میں آجاؤنگی تو آپ کیوں آئے؟؟ (روح اس سے پوچھنے لگی
میں ایک گھنٹے پہلے سے نکل چکا تھا مجھے کچھ کام تھا وہ کر کہ میں سیدھا یہاں آ گیا۔۔ (ایان گاڑی کا گیٹ کھولتے
ہوئے بولا

اچھا اب بیٹھو گاڑی میں۔۔

(روح آمنہ کو بائے کہہ کر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔

روح آسکریم کھانے چلیں کیا؟؟ (وہ خاموشی توڑتے ہوئے بولا

نہیں گھر جانا ہے میرے سر میں درد ہے۔۔ (اسنے فوراً منع کر دیا

"یار چلو نہ روح زیادہ ٹائم نہیں لگے گا جلدی واپس چلیں جائیں گے" (وہ اس سے ریکوئسٹ کرنے لگا
نہیں مجھے نہیں جانا۔۔

روح پلین یار ریکوئسٹ کر رہا ہوں۔۔ (وہ معصوم سامنے بناتے ہوئے بولا

اچھا ٹھیک ہے چلو مگر جلدی زیادہ دیر نہیں رکوں گی میں۔۔

"او کے جناب۔۔ کہہ کر ایان نے گاڑی کی اسپید بڑھائی اور ایک آسکریم پالر کے سامنے گاڑی روکی"

نور گھر آیا تو سیدھا روح کے کمرے میں گیا وہ اور کنزہ ساتھ بیٹھی تھیں اسنے کمرے میں جاتے ساتھ کنزہ کو باہر جانے کا کہا کنزہ اٹھ کر باہر چلی گئی۔

روح نے نور کی طرف دیکھا جیسے پوچھنا چاہ رہی ہو کہ کیا ہوا۔؟؟

تم آج ایان کے ساتھ کہاں گئی تھی روح پر یہ بات بم بن کر گری۔ (وہ شدید غصے میں بول رہا تھا روح جواب دو تم ایان کے ساتھ کہاں گئی تھی اور جب میں نے کال کی تھی تو تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ تم صبح بھی اسکے ساتھ آئی ہو۔۔

"وہ میں آپکو بتانے والی تھی مگر مجھے لگا آپ غصہ کریں گے وہ ڈر ڈر کر بول رہی تھی اور ساتھ ہی اسکی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے اور وہ وہاں سے بھاگ کر چلی گئی"

روح سنو۔۔! ("نور نے آواز دی مگر وہ رکی نہیں" نور اسکو ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا مگر ایان کے پاس روح کی تصویریں دیکھ کر وہ غصے میں آگیا تھا اور اس نے اس طرح ریکٹ کر دیا۔۔"

"رات میں کھانے کے بعد ابا جان نے سب گھر کے بڑوں کو اپنے کمرے میں بلایا تھا"

ہم نے آپ سب کو یہاں روح اور نور کی شادی کی بات کرنے کے سلسلے میں بلایا ہے کہ اب ہمیں شادی کر دینی چاہیے نور بھی اب بزنس جو اُن کر چکا ہے اللہ کا شکر وہ بھی سیٹ ہے اور روح کا بھی گریجویشن ہو جائے گا تو ہم سوچ

رہے ہیں کہ اسی ہفتے میں روح اور نور کا نکاح کر دیں اور اگلے مہینے کی کوئی تاریخ دے کر رخصتی کر دیں گے اگر تم میں سے کسی کو کوئی اعتراض ہے تو ہمیں بتادو۔۔

نہیں اباجان ہمیں کوئی اعتراض نہیں.. (حسن شاہ بولے۔۔

"تو پھر منہ میٹھا کریں اور تیاریاں شروع کریں"

"منزہ اور عون جو گیٹ کے باہر کھڑے کان لگا کر سن رہے تھے منزہ تو بھائی کی شادی کا سن کر فوراً خوشی سے اچھل

پڑی "عون دروازہ بجا کر اندر جانے لگا کہاں جا رہے ہو..؟؟ (منزہ نے پوچھا

اپنی شادی کا بولنے مجھے بھی شادی کرنی ہے یہ کہتے ساتھ وہ کمرے میں داخل ہوا۔۔ "اباجان مجھے آپ سے کچھ

بات کرنی ہے (عون بالکل سرسٹ تھا آج سے پہلے وہ اتنا سرسٹ کبھی نہیں ہوا تھا بلکہ مجھے سب سے کچھ بات کرنی

ہے"

ہاں بولو بر خوردار کیا ہوا؟؟ (اباجان اس سے کہنے لگے

اباجان مجھے بھی شادی کرنی ہے۔۔ (وہ بالکل سرسٹ تھا

"تو کر لینا کس نے منع کیا ہو پہلے پاس تو ہو جاؤ چار سال سے ایک ہی کلاس میں ہو" (اباجان چائے کی چسکی لگاتے

ہوئے کہنے لگے

"پاس بھی ہو جاؤ نگا شادی کروائیں بس میری بھی" (وہ شادی پہ زور ڈالتے ہوئے بولا

اچھا کس سے کرنی ہے یہ بھی بتادو پھر۔۔ (اباجان اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے

وہ میں۔۔ (عون گھبرا ہوا تھا جو آج سے پہلے کبھی کسی کے سامنے بولتے ہوئے رکتا نہیں تھا"

"عون بولو اب محسن صاحب تیز لہجے میں بولے"

"اباجان میں منزہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں" (یہ سن کر باہر کھڑی منزہ کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اور وہ وہاں سے بھاگ کر سیدھا اپنے کمرے میں جا پہنچی

عون تم سرلیس ہو؟؟؟) (اباجان اٹھ کر اس کے پاس آگئے

"جی اباجان میں سرلیس ہوں میں منزہ کو پسند کرتا ہوں اور اسی سے شادی کروں گا .."

"ٹھیک ہے لیکن ہم منزہ سے پوچھ کر اس بارے میں کچھ کہیں گے تم جاؤ اب"

"(ٹھیک ہے کہہ کر وہ باہر چلا گیا اسکو اپنا آپ بہت ہلکا محسوس ہو رہا تھا اسکا دل اور وہ خوش تھے"

"تم سب بھی جاؤ اب اور شمالہ بیٹا تم منزہ سے بات کرو اس بارے میں۔۔"

جی اباجان ٹھیک ہے۔۔

"روح نور کے اس رویہ کی وجہ سے کافی ڈسٹرب تھی اور اپنے کمرے میں ہی تھی نور نے بھی دوبارہ اس سے بات نہیں کی تھی وہ بھی اپنے کمرے میں لیٹا چھت کو گھور رہا تھا البتہ آیان بہت خوش تھا کیونکہ اس نے حرکت ہی ایسی کی تھی منزہ عون کی بات سن کر حیران اور پریشان تھی اور وہ بھی اپنے کمرے میں تھی عون گھر والوں کو بتانے کے بعد ہلکا محسوس کر رہا تھا اور اپنے کمرے میں لیٹا منزہ کی تصویریں دیکھ رہا تھا جبکہ کنزہ اور معاز ہر بات سے بے خبر اپنی پڑھائی میں مصروف تھے"

ایان نے نور کو کیا کہا ایسا جو اس نے ایسا ریکٹ کیا میرے ساتھ (روح بیڈ پہ لیٹی نور کا دیا ہوا لاکٹ لیے سوچ رہی تھی مجھے نور سے بات کرنی چاہیے یہ سوچ کر وہ اٹھی اور کمرے سے باہر چلی گئی نور کے کمرے میں پہنچی تو نور اپنے کمرے میں نہیں تھا وہ اسکو ڈھونڈنے ہوئے لان میں آئی مگر نور نہیں تھا اسنے کال ملائی اسکا نمبر بند جا رہا تھا وہ پورے گھر میں ڈھونڈنے کے بعد چھت پہ گئی نور چھت پہ کھڑا سگریٹ کہ کش لگا رہا تھا۔

نور رر۔۔ (روح نے ہلکے سے آواز دی

وہ نہیں مڑا نہ جواب دیا۔۔

وہ چل کر اسکے پاس آگئی۔۔

نور رر (اسنے پھر اسے پکارا

وہ بنا جواب دیے سگریٹ سلگا رہا تھا بس۔۔

روح نے اسکے ہاتھ سے سگریٹ لے کر پھینکی اور اسکو اپنی طرف موڑا اسکی آنکھیں لال ہو رہی تھیں جیسے آنکھوں میں خون اتر آیا ہو۔۔

نور تم ناراض ہو مجھ سے؟؟" (روح نے اسکا ہاتھ پکڑا

وہ خاموش رہا۔۔

نور جواب دو پلیز بتاؤ کیا ہوا ہے تبھی میں سب ٹھیک کر سکوں گی آیان نے تو کچھ نہیں بولا۔۔ (وہ آرام سے اس سے پوچھ رہی تھی

ایان کا نام سنتے ہی نور نے اس سے اپنا ہاتھ چھڑا لیا۔۔ نام مت لو اس کمینے کا میرے سامنے۔۔

ہاتھ پکڑا تھا اس نے تمہارا آج؟؟ (وہ اسکو اپنے قریب کیے غصے سے پوچھنے لگا

نہیں نور یہ کیا بول رہے ہو۔۔

نور نے اپنا موبائل نکال کر اسکے سامنے کیا جس میں روح کی تصویر تھی اور ایان نے اسکا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔ (یہ کیا ہے بولو وہ چلایا

نور ایسا نہیں ہے جیسا تم سمجھ رہے ہو مگر یہ تصویر کیسے بنائی اس نے نور میر یقین کرو وہ تمہارے دل میں بدگمانی ڈال رہا ہے۔۔) وہ اسے سمجھانا چاہ رہی تھی مگر نور کچھ سمجھ نہیں رہا تھا

تم چلو میرے ساتھ ایان کے پاس وہ مجھے زبردستی لے کر گیا تھا میں نہیں جا رہی تھی اور یہ تصویر اسنے دھوکے سے بنائی ہے وہ بول رہی تھی مگر نور کچھ سن ہی نہیں رہا تھا۔۔ "نور نے اسکو خود سے دور کر دیا جاؤ روح چلی جاؤ" اور اسکی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے میرا دل کر رہا ہے یا تو میں ایان کی جان لے لوں یا خود مر جاؤں کہ میرے ہوتے ہوئے اسنے تمہارا ہاتھ پکڑا میں تم پر کسی اور کی نظر برداشت نہیں کر سکتا اور اسنے تمہیں ہاتھ لگایا مجھے اپنے آپ سے نفرت ہو رہی ہے۔۔

"نور سنو تمہاری قسم ایسا کچھ نہیں ہے وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی اور اپنے کمرے میں آکر رونے لگی۔۔ یا اللہ میرے ساتھ ہی کیوں میں کیوں نہیں خوش نہیں رہ سکتی آخر کیوں "

"نور وہیں کھڑا رہا یہ رات اور چاند کی روشنی اس پہ قہر ڈھا رہی تھی۔۔"

کنزہ بیٹا منزہ کو اٹھاوا سے آج کالج نہیں جانا کیا عون کب سے اس کا انتظار کر رہا ہے "" (شمالہ بیگم نے کچن سے آواز لگائی

نہیں امی منزہ کہہ رہی ہے اس کے سر میں درد ہے اور آج کوئی خاص لیکچر بھی نہیں ہے تو وہ آج نہیں جا رہی۔۔
(کنزہ نے جواب دیا

کیا ہوا اسکو عون نے اشارے سے کنزہ سے پوچھا۔ اسنے شانے آچکا دیے جیسے اسکو کچھ نہیں پتہ۔۔

" کہیں رات والی بات کی وجہ سے وہ ناراض تو نہیں ہوگی اسکو برا لگ گیا ہو گا مجھے پہلے اس سے پوچھنا چاہیے تھا میں نے ابا جان سے بات کر لی ڈائریکٹ وہ کیا سوچ رہی ہوگی میرے بارے میں " (عون پریشان سا یہی سوچ رہا تھا
" (نور تیار ہو کر سیدھا روح کے کمرے میں آیا۔۔ " (روح تم تیار ہر کر نیچے آ جاؤ میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں میرے ساتھ جاو گی تم آج۔۔ " (وہ کہہ کر اسکا جواب سنے بنا چلا گیا

" بہت ہی کوئی ذلیل ہے یہ نور اپنی مرضی سے کہتا ہے جاؤ خود ہی ناراض ہوتا ہے خود ہی مان جاتا ہے " (روح من من ہی بڑبڑا رہی تھی

نور نیچے اتر اچھے روح بھی آگئی ان دونوں کے آنے سے پہلے ایان ڈائمننگ ٹیبل پر پہنچ چکا تھا ایان کو دیکھتے ہی نور نے بنانا شتہ کے جانے کا فیصلہ کر لیا امی میں جا رہا ہوں اور روح بھی میرے ساتھ جا رہی ہے اسکو یونی چھوڑ دو رنگا میں "۔۔

ارے بیٹا ناشتہ تو کر لو۔۔ " (ملیجہ بیگم نے کچن سے باہر آتے ہوئے آواز لگائی۔۔

۔ نہیں چھوٹی امی ہمیں بھوک نہیں ہے۔۔ نور کے اس جواب پر روح نور کی شکل دیکھ رہی تھی جس کے پیٹ میں چوہے چھلانگیں مار رہے تھے

جی امی یونی میں کھالونگی کچھ دیر ہو رہی ہے ابھی.. (روح منہ بسور کر بولی روح میں گاڑی میں ہوں آجاؤ!..
"بھائی میں نے بھی جانا ہے یونی کنزہ نے آواز لگائی" ہاں آجاؤ دونوں جلدی وہ کہہ کر ایان پر ایک گہری نظر ڈال کر
باہر چلا گیا۔۔

یونی کے سامنے گاڑی روکی۔۔ واپس میں ہی لینے آؤنگا تو میرا انتظار کرنا کسی اور کے ساتھ جانے کی ضرورت نہیں
وہ کنزہ کی طرف دیکھ کر بول رہا تھا۔۔ اوکے بھائی۔۔ "وہ دونوں گاڑی سے اتر گئیں۔۔"

عون آج اکیلے کالج آیا تھا اسکا دل ہی نہیں لگ رہا تھا کسی چیز میں صبح سے کوئی سوار وہ منزہ کو کال کر چکا تھا مگر اس
نے کال اٹینڈ نہیں کی تھی اب اسے غصہ آرہا تھا کم از کم بات تو کرے یہ مجھ سے۔۔
منزہ اپنے کمرے میں لیٹی سوچ رہی تھی کہ یہ عون کو کیا ہو گیا پیار محبت شادی اچانک دروازے پہ ملیجہ اور شائلہ
دونوں نے دستک دی کیا ہوا ہماری گڑیا کو آج کالج بھی نہیں گئی طبیعت ٹھیک ہے نہ بیٹا۔۔ جی تائی امی میں ٹھیک
ہوں بس سر میں درد تھا اب ٹھیک ہے۔۔ "منزہ سب سے چھوٹی ہونے کی وجہ سے بھی سب کی لاڈلی تھی سب اسکا
بہت خیال رکھتے تھے"

"منزہ ہم نے تم سے کچھ بات کرنی ہے دھیان سے ہماری بات سنو اور ہمیں جواب دو" (ملیجہ نے کہا
وہ سمجھ چکی تھی کیا بات ہوگی اسلے خود کو ہلکا محسوس کر کے کہنے لگی جی امی بولیں؟؟ بیٹا عون تم سے شادی کرنا
چاہتا ہے وہ کہہ رہا ہے کہ وہ تمہیں پسند کرتا ہے اب تم بتاؤ اگر تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا تو ہی ہم کوئی فیصلہ
کریں گے۔۔

آپ سب کیا چاہتے ہیں اور ابا جان..؟ بیٹا ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے دیکھو بچپن سے وہ تمہارے ساتھ ہے تم لوگ ساتھ بڑے ہوئے ہو ہمارے لئے اس سے اچھا کیا ہو گا کہ تم شادی کے بعد بھی ہمارے ساتھ رہو۔۔۔

مگرمی میں نے آج تک اسکے بارے میں ایسا نہیں سوچا۔۔ (وہ پریشانی سے بولی

کوئی اور ہے اگر تو بھی بتا دو ہمیں تمہارا ہر فیصلہ قبول ہے بیٹا۔۔ (نہیں امی کوئی نہیں ہے

ملیجہ تم بات کرو میں باہر چلی جاتی ہوں کوئی پریشتر نہیں ہے بیٹا شائلہ کہنے لگی۔

نہیں تائی جان آپ بیٹھیں آپ لوگ جو فیصلہ کریں گے وہ مجھے منظور ہو گا (وہ آنکھیں نیچے کیے بولی

خوش ہونہ گڑیا۔۔۔ جی امی آپ لوگ میرا غلط سوچ ہی نہیں سکتے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔

"(شائلہ اور ملیجہ دونوں نے اسے گلے لگایا اور پیار کیا اور چلی گئیں)" خوش رہو بیٹا"

روح یہ بھائی کو کیا ہوا ہے وہ تم سے بات بھی نہیں کر رہے اور بنانا شتے کے یونی بھی لے آئے..؟ (کنزہ نے کینیٹین

کی طرف چلتے ہوئے روح سے پوچھا

"کچھ نہیں یار" (وہ بیزاری سے بولی

نہیں کوئی بات تو ہے روح بتاؤ مجھے تم بھی مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی۔ (کنزہ نے روح کو تسلی دیتے ہوئے پوچھا

روح نے شروع سے آخر تک ساری بات اسے بتادی کنزہ سچ میں وہ تصویر دھوکہ سے لی ہے اس نے وہ مجھے بدنام

کر رہا ہے تمہیں تو یقین ہے نہ میری بات پہ روح کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔

ہاں روح مجھے تم پہ یقین ہے اور بھائی کو بھی ہے ابھی وہ بس غصے میں ہیں اسلئے تم سے ناراض ہیں دیکھنا خود ٹھیک ہو جائیں گے تم پریشان نہیں ہو۔۔
(کنزہ اسے تسلی دے رہی تھی)

ویسے مجھے بتاؤ اس نے تمہارا ہاتھ پکڑا کیسے؟؟ کنزہ نے اس سے پوچھا
یار ہم لوگ جب انٹر ہوئے تو سامنے سے ایک بچہ بھاگتے ہوئے آ رہا تھا اس سے بچنے کے لیے میں سائڈ ہوئی اور
میرا ہاتھ ایان کو لگا اور اس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا مگر میں نے فوراً خود کو سنبھالا اور پیچھے ہو گئی لیکن تصویر کب کسے کیسے لی
مجھے نہیں پتہ۔۔ (روح پھر سے پریشان ہو گئی اچھا تم پریشان نہیں ہو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

"نور کیا ہوا ہے تم نے آج اتنی خراب پریزنٹیشن کیوں دی تمہیں پتہ ہے یہ ہمارے لیے کتنی امپورٹنٹ ڈیل ہے"

(حسن علی شاہ اسکے کین میں آتے اس سے پوچھنے لگے
"اسنے کوئی جواب نہیں دیا"

بولو کوئی پریشانی ہے اب تو اباجان نے اس ہفتے تمہارا اور روح کا نکاح بھی رکھ دیا ہے
کیا؟؟ نور کو جیسے اپنے کانوں پہ یقین نہ آیا.. (وہ حیرانی سے بولا
ہاں کل ہی ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے۔۔

"نور اپنی جگہ سے اٹھا اور گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر کی طرف بھاگا"
کہاں چلے؟؟؟

"بابا روح اور کنزہ کو یونی سے لینے کہتے ساتھ ہی وہ آفس سے نو دو گیارہ ہو گیا"۔

"وہ نکاح کاسن کر بہت خوش ہو گیا تھا مگر پھر اسے کل والی بات یاد آگئی اور آنکھوں میں خون اتر آیا گاڑی کی اسپید بڑھادی اور یونی کے سامنے جا کے گاڑی روکی اور کنزہ کو کال کی کہ باہر آ جاؤ"۔ وہ دونوں پانچ منٹ میں اسکے پاس تھیں رونے کی وجہ سے روح کی آنکھیں لال تھی مگر نور کو پتہ نہ چلے اسلے اس نے نور کو نہیں دیکھا مگر نور کو پتہ لگ چکا تھا اسلئے کنزہ سے بولا

کیا ہوا اسکو کیوں روئی ہے یہ؟؟" مجھے نہیں پتہ خود پوچھ لیں" ("کنزہ نے شانے آچکا کر کہا اور پھر سے موبائل میں مصروف ہو گئی اور کانوں میں ہیڈ فون لگا لیے تاکہ وہ دونوں آرام سے بات کر سکیں" مگر نور نے روح سے کوئی بات نہ کی اور یہ سوچ سوچ کر روح کو اور رونا آ گیا مگر وہ برداشت کر کے بیٹھی رہی"۔ ان دونوں کو گھر چھوڑ کر وہ واپس آفس چلا گیا۔

شام میں ابا جان نے گھر کے سب لوگوں کو لان میں بلایا تھا سب لوگ موجود تھے روح کنزہ اور منزہ چائے لے کر آئیں اور سب کو چائے دی۔

گھر کے سب بڑوں سے تو میں بات کر چکا ہوں اور فیصلہ بھی کر چکا ہوں بس اب بچوں کے علم میں بات لانی ہے اور انکی رائے بھی لینی ہے۔ (ابا جان ترکی بہ ترکی بولے

جی ابا جان ہم آپ کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں آپ ہمیں بتادیں کیا بات ہے۔۔ (نور توقف سے بولا "ہم نے اس جمعہ کو تمہارا اور روح کا نکاح رکھا ہے" (ابا جان خوش ہو کر بولے

یہ بات آیان پہ بم بن کر گری... (مگر وہ ضبط کئے بیٹھا رہا)

آپ نے روح سے پوچھ لیا ہے اسکو اس نکاح پہ کوئی اعتراض تو نہیں ہے۔۔ (نور بلکل سریس ہو کر بولا
"روح حیرانی سے نور کو دیکھنے لگی جو اباجان کی بات پہ خوش ہو گئی تھی اچانک اسکی آنکھوں میں نمی اتر آئی"
روح کو کیا اعتراض ہو گا بیٹا حلیمہ بیگم بولیں۔۔

مگر چچی جان روح کا حق ہے وہ فیصلہ کر سکتی ہے اپنے بارے میں" (نور کا ہر جواب روح کو حیران کر رہا تھا
روح بیٹا آپکو کوئی اعتراض ہے؟؟ (محسن علی شاہ بولے

"اس نے نہ میں سر ہلایا اور اٹھ کر جانے لگی تو اباجان نے روک دیا بیٹا رو کو ابھی ہماری بات پوری نہیں ہوئی وہ
اپنے آنسو دبائے واپس بیٹھ گئی"

تو طے رہا کہ اس جمعہ کو روح اور نور کا نکاح ہے۔۔ اور ساتھ میں ایک خوشخبری اور بھی ہے عون جو گردن جھکائے
بیٹھا تھا مدید منہ نیچے کر گیا منزہ کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا پتہ نہیں منزہ نے کیا بولا ہو گا وہ تو صبح سے سوچ
سوچ کر پاگل تھا جتنا چپ وہ آج تھا اپنی زندگی میں کبھی نہیں ہوا تھا۔۔
برخوردار تم کچھ بولو گے یا ہم ہی بولیں" (اباجان مسکرا کر عون کو بولے
میں میں کیا بولوں کیا بولنا ہے اباجان۔۔ اس کے پسینے چھوٹ گئے۔

سب عون کو اس طرح سے دیکھ کر حیران تھے اور وہ خود بھی کہ اسکو ڈر کس سے لگ رہا ہے اپنی عزت بچانے کے
لئے آخر وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور نور کہ پاس گیا۔۔۔

نور کو کھڑا کیا اور بولا۔۔۔

آپنے روح سے شادی کرنی ہے نہ؟؟

یہ کیسا سوال ہے؟؟ (نور نے شانے آچکا کر پوچھا
بتائیں ہاں یا ناں۔۔؟؟

محبت ہے میری اسی سے کرنی ہے۔۔ (نور جتلا کر بولا

تو بلس پھر آپ میرے سالے بن جائیں اور میں آپکا.. (عون اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر بولا

کیا مطلب ہے سیدھا بول نہ کیوں پہیلی بھجوا رہا ہے۔۔ (نور برا سامنہ بنا کر سے بولا

یار نور بھائی آپکو سمجھ نہیں آتی جیسے منزہ کو نہیں آئی..

مجھے کیا سمجھ نہیں آئی..؟ (وہ اپنا نام سنتے ہی فٹ سے بولی

یہی کہ آئی لو یو شادی کرنی ہے تم سے مگر تم اپنی کتابوں میں سر دے کہ رکھتی ہو وہ بلا جھجک بولے گیا اور اسے یہ

احساس بھی ہوا کہ اس نے اپنے دل کی بات بول دی..

منزہ تو یہ سنتے ہی وہاں سے بھاگ گئی۔۔

اور عون بھی خاموش ہو کر جگہ پہ آگیا

" معاذ اور کنزہ کی ہنسی چھوٹ گئی "

کیوں ہنس رہے ہو؟؟) وہ چڑھ کر بولا

ارے عون اس نے ہاں بول دی ہے اسے کوئی اعتراض نہیں یہ سن کر ہی عون اباجان کے پاس آیا اور انکے گلے

لگ گیا اباجان سچ میں ..

ارے ہاں بر خور دار۔۔۔

یار تم سب کو میری طرف سے پارٹی وہ اپنی ٹیم (کنزہ نور روح معاذ کو خوشی سے بولا۔۔۔

اباجان تو میری شادی کب ہے جلدی بتائیں۔۔ (وہ بے صبری سے کہنے لگا
تمہاری شادی نہیں ہوگی ابھی تم دونوں پڑھ رہے ہو بس بات پکی کر کہ منگنی کر دیں گے۔۔
مگر اباجان وہ منہ بنا کر بولا

"بول دیا نہ اباجان نے" (محسن شاہ برہم ہو کر بولے

اچھا میں نے کیا بولا واپس اپنی جگہ آگیا

چلو بھی بہو سب کا منہ میٹھا کرو اور تیاریاں شروع کرو۔۔
سب لوگ بہت خوش تھے سوائے آیان کہ اس پہ تو جیسے بم گر رہا تھا اسکو اب اور جلدی کچھ نہ کچھ کرنا تھا۔۔ "اگر
اب مجھے اسے اٹھا کر بھی لے جانا ہوتا تو میں لے کہ جاؤنگا مگر شادی تو میں ہی کرونگا روح سے" وہ دل ہی دل میں
سوچ چکا تھا۔۔۔

"عون نے کمرے میں آکر سب سے پہلے منزہ کو کال کی مگر اس نے کال نہیں اٹھائی وہ اسکو مسلسل ایک گھنٹہ کال
کر تا رہا پہلے وہ کال بند کرتی رہی اور بعد میں اس نے فون ہی آف کر دیا۔۔ یہ لڑکی مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہی
اسکو اب شدید غصہ آنے لگا وہ اٹھا اور منزہ کہ کمرے میں گیا ایک دفعہ بجانے پہ دروازہ کھل گیا مگر منزہ کو یہ خبر نہ
تھی کہ باہر عون ہو گا اسکو سامنے دیکھ کر وہ دروازہ بند کرنے لگی کہ عون نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ پکڑا اور اسکو
اپنے ساتھ لے کر چلنے لگا۔ کیا ہے چھوڑو میرا ہاتھ کہاں لے کہ جارہے ہو وہ بنا جواب دیے اسے ٹیس پہ لے
آیا"

کیا تکلیف ہے کیوں لائے ہو مجھے اس طرح سے یہاں...؟؟ (وہ چلائی

"تکلیف مجھے ہے یا تمہیں بات کیوں نہیں کر رہی تم مجھ سے صبح سے میں تمہیں کتنی بار کالز کر چکا ہوں مگر تم نے ایک دفعہ بھی میری کال نہیں اٹھائی نہ مجھ سے بات کی مسئلہ کیا ہے نہیں کرنی ہے شادی تو صاف انکار کرو ایسے انور کر کہ تڑپاومت۔۔" (وہ غصہ سے بولتے بولتے آرام سے بولنے لگا

کیا کہا تڑپاومت تو کس نے کہا تھا یہ سب پیار محبت کرنے کو وہ بھی مجھ سے اچھے خاصے کرائم پارٹنر تھے ہم لڑتے تھے مستی کرتے تھے انجوائے کرتے تھے یہ محبت کہاں سے آگئی بیچ میں۔۔ (وہ عجیب سے لہجے میں بولی پتہ نہیں منزلہ مگر اب آگئی ہے ایسا سلوک تو نہ کرو میرے ساتھ تم اور اگر تم خوش نہیں تو انکار کر دو میں دوبارہ کبھی تمہارے سامنے محبت کا نام نہیں لوں گا ہم پھر سے ویسے ہی رہیں گے مگر تمہارا بات نہ کرنا انور کرنا مجھے مار رہا ہے" (وہ اسکے سامنے کمزور پڑ رہا تھا

تم عون محسن علی شاہ ہونہ؟؟؟ (وہ اسکو ہلا کر بولی

ہاں مگر اب اس سینے میں جو دل ہے وہ صرف تمہارا ہے صرف تمہارا نام لیتا ہے اور بار بار لیتا ہے۔۔ (وہ اسکا ہاتھ اپنے دل پہ رکھ کر بولا

"منزلہ کچھ بولے بنا اس سے اپنا ہاتھ چھڑا کر اپنے کمرے میں بھاگ گئی۔"

اور وہ وہیں بت بنا کھڑا رہا....

"محبت ایک خوبصورت احساس ہے یہ پھول اگر کسی کے دل میں کھل جائے تو وہ سیراب ہو جاتا ہے"

"نور کے بعد عون بھی محبت کی اس وادی میں قدم رکھ چکا تھا جہاں سے وہ اب چاہ کر بھی واپس نہیں آسکتا تھا

محبت کہنے کو تو ایک لفظ ہے مگر اسکو سمجھنے کے لیے پوری زندگی کم پڑ جاتی ہے"

پھوپھو۔۔۔ آیان نے ماہِ رخ کہ کمرے میں آتے ہوئے اسے آواز لگائی۔۔

ہاں آیان بولو۔۔

پھوپھو کچھ کریں مجھے روح سے شادی کرنی ہے۔۔

ایان اب کچھ نہیں ہو سکتا تم نے سنا نہیں ابا جان نے نکاح کی تاریخ رکھ دی ہے۔۔ مگر پھوپھو میں روح کو پسند کرتا ہوں

ایان، نور اور روح کا رشتہ بچپن سے ہے وہ کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتا اور تمہیں کمی ہے لڑکیوں کی کیا۔۔

کمی نہیں مگر باقی سب روح نہیں ہیں۔۔ (آیان بے رخی سے بولا

آپ نہیں کریں کچھ بھی میں خود کر لوں گا اٹھا کر لے جاؤں گا میں اسے۔۔) (وہ اپنی بات سنا کر وہاں سے چلا گیا"

نور آفس میں تھا موبائل پر ایک انون نمبر سے کال آئی۔۔

ہیلو کون؟؟

دوسری طرف سے ہنسی کی آواز آئی اتنی بھی کیا جلدی ہے پتہ لگ جائے گا کون ہوں میں مسٹر نور علی شاہ۔۔۔

" ویسے مجھے حیرت ہے کہ تم مجھے کیسے بھول گئے کوئی بات نہیں جمعہ کو نکاح ہے نہ تیرا اس دن پتہ چل جائے گا اور

یاد بھی اجائے گا روتے ہوئے میرے پاس آئے گا تو اپنی روح کو مجھ سے مانگنے ہا ہا ہا اور ایک زوردار قہقہہ کے ساتھ

ہی کال کٹ گئی"

ہیلو ہیلو u bluddy baster نور کا دماغ ایک دم گھوم گیا..

"روح، کنزہ، منزہ شائلہ اور حلیمہ ک ساتھ شاپنگ کے لیے گئی تھی اور ایان بھی ساتھ تھا " نور نے روح کو کال کی مگر روح کال اٹینڈ نہیں کر رہی تھی اس نے منزہ کنزہ سب کو کال کی مگر کسی نے کال اٹینڈ نہیں کی اسے پریشانی ہوئی اس نے گھر کے لینڈ لائن پہ کال کی ماہ رخ نے فون اٹھایا ہیلو چچی روح کہاں ہے؟" (اسنے فوراً روح کا پوچھا روح تو شاپنگ پہ گئی ہے نور۔۔۔ کس کے ساتھ؟"

ایان کہ ساتھ۔" (اس نے جان کر ایان کا نام لیا تھا

کیا؟" (نور کو جیسے جھٹکا لگا اور پوری بات سنے بنا ہی کال بند کر دی

"روح پھر ایان کہ ساتھ تم کیوں مجھے تکلیف دے رہی ہو روح کیوں" (اسنے اپنا ہاتھ دیوار پہ مارا اسکو تکلیف ہو رہی تھی روح کو آیان کے ساتھ ہونے کا سن کر

شام کو جب وہ گھر آیا تو روح کنزہ اور منزہ لان میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں

وہ ان تینوں کہ پاس آیا اور روح کا ہاتھ پکڑ کر اسکو کھڑا کیا تم آج پھر ایان کہ ساتھ باہر گئی تھی بس ہاں اور ناں میں

جواب دینا۔۔" (وہ عجیب سے انداز میں اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔ ہاں۔۔۔ مگر۔۔۔۔۔

وہ کچھ کہتی اس سے پہلے ایک زوردار تھپڑ نور نے اسکے منہ پہ مارا۔۔۔ وہ اسکے لیے تیار نہ تھی اور سمجھ نہ سکی کیا ہوا وہاں سے بھاگ گئی۔۔

بھائی یہ کیا کیا اپنے روح کو کیوں مارا آپکا دماغ ٹھیک ہے وہ اکیلی نہیں گئی تھی بھائی ہم سب گئے تھے ایان کے ساتھ

شاپنگ کرنے ماما اور چچی بھی گئیں۔۔۔ اسکی بات تو پوری سن لیتے آپ۔۔۔

(کنزہ نے اسکو کہا کیوں کہ وہ ان دونوں کے درمیان ہونے والی غلط فہمی سے واقف تھی۔۔۔

نور کنزہ کی بات سن کر واپس باہر چلا گیا۔۔۔۔

نور نے جزبات میں بہت۔۔۔ بہت غلط کر دیا تھا۔۔۔۔۔

رات میں کھانے کے بعد منزہ کنزہ روح کے کمرے میں بیٹھی تھی کیونکہ شام کے اس واقع کی خبر کسی کو نہ تھی اور روح بھی کافی زیادہ ڈسٹرب اور پریشان تھی رو رو کر اسکی آنکھیں لال تھیں۔۔۔۔۔
وہیں ایان بھی چلا آیا۔۔۔ ("آجکل وہ جہاں بھی روح کو دیکھتا وہیں پہنچ جاتا")
کیا ہو رہا ہے Girls؟؟؟ "وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔

آپکو کس نے کہا ہے یہاں آنے کا اور کس لئے آئے ہیں آپ یہاں۔۔؟؟ (منزہ آنکھیں نکال کر بولی
وہ دراصل تم لوگ اتنی خاموشی سے بیٹھی تھیں تو مجھے تعجب ہوا کہ تم لوگ خاموش کیوں ہو۔
آپ سے مطلب ہم جو بھی کریں۔۔ (منزہ تیز لہجے میں بولی

ہا ہا ہا۔۔۔۔ منہ میں مریچ رکھ کر کیوں بات کر رہی ہو مریچی۔۔ (وہ قہقہہ لگا کر بولا

میرا نام منزہ ہے۔۔۔۔ (وہ تپ کر بولی

پتہ ہے مگر تمہاری باتیں تو ایسی ہی ہیں اور ویسے اتنا برا کیوں لگ رہا ہے تمہیں میرا کہنا وہ عون جو اتنا کچھ کہتا ہے تب
نہیں بولتی اسکو کچھ۔۔۔ (آیان اسکو مزید تپا رہا تھا۔۔۔

ہا۔۔۔ہا۔۔۔ہا۔۔۔ا۔۔۔ابیوی بنی نہیں ہے ابھی بن تو جانے دیں نور بھائی۔۔۔(وہ شیطانی نظروں سے روح کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

بن جائیگی تو پریشان مت ہو۔۔۔

دیکھتے ہیں۔۔۔ایان کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

کیا بکو اس کر رہا تھا یہ عون نے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں ایسے ہی بول رہا تھا پتہ تو ہے منزہ کو فوراً غصہ آ جاتا ہے۔۔۔کنزہ نے کہا۔۔۔

تم تینوں اس سے دور رہو۔۔۔اور۔۔۔تم روح خاص طور پر۔۔۔(نور غصے سے بول کر کمرے سے چلا گیا۔۔۔

-
-
-

عون منزہ سے بات کرنا چاہتا تھا اسلئے اسکے کمرے میں گیا مگر وہ کمرے نہیں تھی اسکو ڈھونڈنے ہوئے وہ ٹیرس پہ آ گیا۔۔۔۔۔

"منزہ ٹیرس پہ جھولے میں آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی کہ اسکو کسی کی آہٹ محسوس ہوئی اسنے آنکھیں کھولیں تو سامنے عون کھڑا تھا۔۔۔اور اسکو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیا گھور رہے ہو۔۔۔؟؟؟(وہ شانے آچکا کر پوچھنے لگی۔۔۔

"دیکھ رہا ہوں میری ہونے والی فیوچر وائف کتنی حسین ہے کہ اس پہ سے نظر ہی نہیں ہٹتی۔۔۔"(وہ ہاتھ باندھے اسکو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

تمہیں پتہ ہے منزہ مجھے نہیں لگتا تھا کہ میں کبھی محبت کر سکتا ہوں نور بھائی کا کتنا مزاق اڑاتا تھا میں ہنستا تھا ان پہ کہ وہ کیا ہے وقت پیار محبت گاتے رہتے ہیں مجھے خوشی بھی ہوتی تھی کہ میری بہن سے وہ کتنا پیار کرتے ہیں پہلے میں ان پہ ہنستا تھا اب مجھے ان پہ رشک آتا ہے۔۔۔۔۔ منزہ۔۔۔۔۔ سب کو تو یہی لگتا ہے کہ میں بہت بد تمیز، منہ پھٹ، اور موج مستی کرنے والا لڑکا ہوں مگر یہ حقیقت ہے کہ تم میرے دل میں آنے والی پہلی اور آخری لڑکی ہو نہ تو تم سے پہلے کوئی تھی نہ تمہارے بعد کوئی ہوگی مجھے خود یقین نہیں مگر سچ میں (I really loves uhh)"

"منزہ حیرانی سے عون کو دیکھ رہی تھی جو بس بولے جا رہا تھا"

میں کچھ بول رہا ہوں تم سن رہی ہونا۔۔۔۔۔ منزہ۔۔۔" وہ اسکو ہلا کر بولا

ہممم۔ م۔۔۔۔۔ ہاں میں سن رہی ہوں۔۔۔۔۔

"تو بتاؤ منزہ تم خوش تو ہو نہ میرے ساتھ تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں اس رشتے سے۔۔۔" (عون بہت پیار سے اس سے پوچھ رہا تھا

"ہاں میں خوش ہوں مگر مجھے کیوں نہیں آ رہا کہ تم اتنی اچھی باتیں بھی کر سکتے ہو۔۔۔" (وہ جیسے یقین کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ یہ سب سچ ہے

ہا۔۔۔ہا۔۔۔ہا۔۔۔منزہ۔۔۔یار۔۔۔تم سے محبت ہونے کہ بعد اتنی اچھی باتیں بھی آگئی مجھے اور ویسے آیان کو کیا کہہ رہی تھی تم کہ میں تمہارا Future Hubby ہوں۔۔۔میں کچھ بھی بول سکتا ہوں کیا واقعی۔۔۔ایسا ہے۔۔۔؟؟

جس کو دیکھ کر مجھے

اپنی مرضی کہ

سارے موسم

مل جاتے ہیں۔۔۔"

"(وہ بنا کچھ بولے نظریں جھکا کر وہاں سے بھاگ گئی کیونکہ اسکی دل کی دھڑکن بھی تیز ہو چکی تھی۔۔۔"

عون وہیں کھڑا اسکو جاتے دیکھ کر مسکرا نے لگا اور آسمان کی طرف منہ کر کے کہنے لگا۔۔۔ کہ۔۔۔ عون علی

شاہ۔۔۔ بھی محبت کر سکتا ہے واوووو۔۔۔۔۔

نور فجر کی نماز پڑھ کر گھر آیا تو روح کچن میں تھی وہ اسکے پاس چلا آیا۔۔

تم اسوقت کچن میں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔

وہ چونک گئی۔۔۔ کچھ نہیں سر میں درد تھا تو چائے بنا رہی تھی۔۔۔ میسج گے آپ؟؟

ہاں۔۔۔ دے دو۔۔۔

روح نے اسکو چائے کا کپ پکڑا دیا اور ایک خود لے لیا۔۔۔ (پانچ منٹ تک مکمل خاموشی رہی۔۔

روح؟؟؟؟ (نور نے خاموشی کو توڑا

جی۔۔۔۔) (اسکی سانسیں تیز ہوئیں۔۔۔

سوری۔۔۔ میں نے کچھ زیادہ ریکٹ کر دیا تھا مجھے تم پہ ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا تم جانتی ہو میں تمہارے بارے میں

کتنا possessive ہوں میں تمہارے ساتھ کسی اور کو برداشت نہیں کر سکتا اور بار بار تم اور ایان بس مجھے غصہ

آگیا تھا پلیز مجھے معاف کر دو پلیز۔۔۔۔ اسنے روح کے سامنے ہاتھ جوڑ لیے۔۔۔ تم جانتی ہو روح تمہارے بنا میں مر

جاؤ نگار روح تم میری ہو بس اور کسی کی نہیں۔۔۔ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا تم مجھے سزا دے دو بس جو بھی مجھے قبول ہوگی تمہاری ہر سزا۔۔۔ بس۔۔۔ سس مجھے معاف کر دو۔۔۔ مجھے معاف کر دو۔۔۔ ("کہتے کہتے اسکی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے")

آپکو کیا مجھ پہ بھروسہ نہیں ہے..؟؟ ("روح نے روتے ہوئے اس سے پوچھا")
بھروسہ ہے مجھے روح تم پہ اپنے آپ سے زیادہ مجھے پتہ ہے تم ایسا کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔ بس۔۔۔ میں سمجھ نہیں سکا۔۔۔ میرا دماغ کچھ سمجھ ہی نہیں پارہا تھا روح۔۔۔ یہ میری آخری غلطی سمجھ کر مجھے معاف کر دو میری جان۔۔۔ ن۔۔۔ ن۔۔۔

ہم۔۔۔ مم۔۔۔ مم۔۔۔ وہ خاموش رہی۔۔۔
دو دن بعد نکاح ہے ہمارا۔۔۔ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں اب تمہاری آنکھوں میں کبھی آنسو نہیں آنے دوں گا تمہیں ہمیشہ خوش رکھوں گا کبھی تمہیں ہرٹ نہیں کروں گا۔۔۔ روح۔۔۔ بولو معاف کر دیا نہ۔۔۔ جی۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔

تم دونوں صبح صبح کچن میں کیا کر رہے ہو..؟؟ (معاذ نے آتے ہوئے پوچھا)
کچھ نہیں بھائی۔۔۔ کہہ کر روح چلی گی۔۔۔

سب ٹھیک ہے نہ نور۔۔۔۔ ("معاذ پریشان ہوا")

ہاں یار سب ٹھیک ہے۔۔۔۔

اچھا چل صبح آفس نہیں جانا اباجان نے کہا ہے کہ میں تجھے شاپنگ پہ لے کہ جاؤں پھر شام میں چھوٹا سا فنکشن ہے ڈھولکی کا منزہ کنزہ اور عون نے اباجان سے اجازت لے کر رکھا ہے۔۔۔ تاکہ پتہ تو چلے کہ نور اور روح کا نکاح ہے۔۔۔

اوکے جناب۔۔۔

ملک ہاؤس۔۔۔

سفیان صاحب پاکستان سے بار بار کالز آرہی ہے پڑسوں نکاح ہے روح اور نور کا کب جانا ہے۔۔۔ اور آیان نے بھی مجھے پریشان کر رکھا ہے اس سے پہلے وہ وہاں کچھ الٹا کر دے چلیں۔۔۔

ہاں بیگم پڑسوں صبح کی ہی فلائٹ ہے ہم پہنچ جائیں گے۔۔۔

نکاح والے دن۔۔۔ ہی پہنچ سکیں گے۔۔۔

اچھا۔۔۔ چلیں میں کال کر کہ بتا دیتی ہو اباجان کو۔۔۔

"شام کو چھوٹا سا فنکشن تھا ڈھولکی کا جس میں روح کنزہ منزہ اور عون کے دوست آئے تھے سب ہی بہت خوش تھے"

نور بھائی کہاں ہیں اب تک نیچے نہیں آئے۔۔۔ (منزہ نے عون سے پوچھا

آگیا آگیا میں بھی۔۔۔۔

شکر ہے بھائی آج یاد ہو تو آپکے اور روح آپ کے لئے ہی یہ فنکشن رکھا ہے۔۔۔

ہاں میری گڑیا یاد ہے مجھے۔۔۔۔ بس تھوڑی دیر ہو گئی۔۔

اچھا تو چلیں اب آپ ہی سٹارٹ کریں اور روح آپ کے لئے سونگ گائیں۔۔ (وہ ایک آنکھ دباتے ہوئے بولی۔۔۔

میں۔۔۔۔؟؟؟؟

ہاں تو یہ دیکھیں آپکا گٹار بھی ساتھ لے کہ آئے ہیں ہم۔۔۔ (عون نے اسکو گٹار دیا۔۔۔

میں کیا گاؤں گا۔۔۔

کیوں آپکو کچھ نہیں آتا کیا روح نے تو بتایا تھا کہ آپ بہت اچھا گاتے ہیں روح کی دوست آمنہ کہنے لگی ...

چلیں نہ اب گائیں بھی بھائی۔۔۔ (منزہ چلاتے ہوئے بولی

-

نور نے گٹار بجانا سٹارٹ کیا۔۔۔

"او کرم خدا یا ہے تجھے مجھ سے ملایا ہے تجھ پہ مر کے ہی تو مجھے جینا آیا ہے اوو و تیرے سنگ یار خوش رنگ بہاراں تو

رات دیوانی میں زرد ستارا۔۔۔

میں نے چھوڑے ہیں باقی سارے راستے بس آیا ہوں میں تیرے پاس رے میری آنکھوں میں تیرا نام ہے پہچان

لے۔

میرا سب کچھ تیرے بعد ہے سو باتوں کی اک بات ہے میں نی جاؤنگا تجھے کبھی چھوڑ کر یہ جان لے۔۔

او تیرے سنگ یار خوش رنگ بہاراں تو رات دیوانی میں زرد ستارا۔۔۔۔"

گانا ختم ہوا تو سب نے زوردار تالیاں بجائیں۔۔۔ بہت اچھے نور بھائی مزہ آگیا۔۔۔ منزہ خوش ہو کر بولی۔۔۔
 شکریہ نوازش۔۔۔ وہ اداب سے سر جھکا کر بولا۔۔۔
 "سب لوگ فنکشن کو بہت انجوائے کر رہے تھے"
 نور کا فون بجنے لگا۔۔۔ اسے بنادیکھے کال اٹھالی۔۔۔ اتنے شور میں اسے آواز نہیں آرہی تھی اس لیے وہ کمرے میں
 چلا گیا۔۔۔ ہیلو۔۔۔
 تو آج ڈھولکی کا فنکشن انجوائے کر رہا ہے نور علی شاہ... پیچ۔ پیچ۔ پیچ۔۔۔ ایک دن
 کی خوشی بچی ہے بس۔۔۔ افسوس۔۔۔ ہا۔ ہا ہا ہا۔۔۔
 کمینہ بکو اس مت کر جو بھی ہے سامنے آئیے چھپ کر وار مت کر۔۔۔ (نور بہت غصہ میں چلانے لگا
 سامنے تو آؤنگا بلکہ تیرے ہی سامنے سے تیری روح کو تجھ سے لے کر جاؤنگا۔۔۔
 روح کا نام مت لے اپنی زبان سے۔۔۔
 کال کٹ چکی تھی۔۔۔
 کون ہے یہ کون میری روح کو مجھ سے دور کرنا چاہتا ہے۔۔۔ (اسکا دماغ ماؤف چکا تھا..
 روح نور کو ڈھونڈتی ہوئی اسکے کمرے میں آگئی۔۔۔
 آپ اچانک اوپر کیوں آگئے۔۔۔ اور آپ کو کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں نہ۔۔۔
 ہاں میں ٹھیک ہوں بزنس کال تھی ایک بس۔۔۔
 چلیں پھر سب بلا رہے ہیں۔۔۔
 ہم۔۔۔ مم چلو۔۔۔

روح۔۔۔۔

جی۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔؟؟

کچھ نہیں چلو۔۔۔ ("وہ کچھ کہنا چاہتا تھا مگر کہہ نہیں سکا")

فنکشن ختم ہونے تک سب تھک چکے تھے سب سونے چلے گئے۔۔۔ نور پوری رات پریشان رہا اسکو اب ڈر لگنے لگا تھا اور عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

-
-
-

آج نور اور روح کا نکاح تھا۔۔۔ رضوانہ اور سفیان بھی صبح کی فلائٹ سے پاکستان پہنچ چکے تھے۔۔۔

سب تیاریوں میں مصروف تھے کہ پورچ میں گاڑی آکر رکی۔۔۔ رضوانہ اور سفیان شاہ ہاؤس پہنچ چکے تھے۔۔۔

اسلام علیکم ابا جان۔۔۔ ("رضوانہ نے آتے ہی ابا جان کو سلام کیا")

و علیکم سلام میری بیٹی۔۔۔ کیسی ہو۔۔۔؟؟ ("رضوانہ کو گلے سے لگایا اور انکی آنکھوں میں آنسو آ گئے")

ٹھیک ہوں ابا جان۔۔۔ آپ کیسے ہیں۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں بیٹا۔۔۔ آج پھر سے میرے سارے بچے ایک جگہ ہیں میں بہت خوش ہوں۔۔۔ (ابا جان اپنی

بھیلی آنکھیں صاف کرتے ہوئے بولے

رضوانہ سب سے ملنے کہ بعد آیان کہ پاس گئیں۔۔۔

ماما آگئیں آپ بات کی اپنے نانا جان سے میرا نکاح ہو گا نہ آج روح سے۔۔۔ وہ بس بولتا گیا۔۔۔

آیان یہ کیا کہو اس ہے تم اب تک اسی بات کو لے کے بیٹھے ہو۔۔۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔
کیوں نہیں ہو سکتا ماما آخر مسئلہ کیا ہے۔۔۔؟؟

سب تم جانتے ہو آج نکاح ہو گا اور کل صبح ہی تم ہمارے ساتھ واپس دہلی جاؤ گے سن لو کان کھول کر۔۔۔ (وہ کہہ کر چلی گئیں۔۔۔)

"آپ سب کو میری بات سمجھ نہیں آرہی نہ اب دیکھیں میں کیا کرتا ہوں" (کہہ کر وہ باہر چلا گیا

روح سارا سامان رکھ لیا پار لڑ جانا یہ دیر ہو رہی ہے۔۔۔ (کنزہ روح کے کمرے میں آتے ہوئے کہنے لگی
ہاں رکھ لیا ہے سب۔۔۔۔۔ چھوڑ کر کون آئے گا ہمیں۔۔۔
عون جاگے۔۔۔

اچھا تو چلیں پھر۔۔۔ منزہ نہیں جا رہی کیا۔۔۔
ہا۔۔۔ ہا۔۔۔ ایسا اہو سکتا ہے کیا۔۔۔۔۔ کنزہ مسکرا کر بولی۔۔۔
ہاں یہ بھی ہے ویسے۔۔۔

اچھا تم نے نوٹ کیا جب سے عون اور منزہ کے رشتے کی بات چلی ہے دونوں نے جیسے آپس میں بات کرنا بند کر دیا
ہے نہ ہی لڑتے ہیں اب۔۔۔ کنزہ روح کے ساتھ چلتے ہوئے بولی۔۔۔
ہاں یہ تو ہے۔۔۔ دونوں لان میں پہنچ چکی تھی۔۔۔ سامنے سے نور آیا۔۔۔
کہاں جا رہی ہو تم دونوں۔۔۔ اسنے پوچھا۔۔۔

آپکی ہونے والی بیوی کو دلہن بنوانے لے جا رہے ہیں۔۔
 اسکی ضرورت نہیں روح ویسے ہی حسین اور خوبصورت ہے۔۔
 اوہو وو۔۔ بھائی کبھی تو موقع چھوڑ دیا کریں۔۔
 کیا کریں اب ساتھ رہنے کے لئے جھوٹ بھی تو بولنا پڑتا ہے۔۔ (وہ کنزہ کو آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔
 بہت بد تمیز ہیں آپ۔۔۔) ("روح کہہ کر گاڑی میں جا کے بیٹھ گئی"
 آپ بھی نہ بھائی۔۔ اچھا ہم جا رہے ہیں رات کو ملتے ہیں۔۔
 اوکے۔۔ عون کو کہنا دھیان سے لے کر جائے۔۔
 ہم۔۔ اوکے۔۔

نکاح گھر میں ہی رکھا تھا پورا گھر دلہن کی طرح سجا دیا تھا۔۔ سب بہت خوش تھے ساری تیاریاں مکمل تھیں۔۔
 "نور وائیٹ شلوار قمیض میں بہت خوبصورت لگ رہا تھا نیلی آنکھیں اور گالوں پہ پڑتا ڈمپل اسکو اور چار چاند لگا رہا
 تھا۔۔"

ماشاء اللہ ماشاء اللہ میرا بیٹا بہت پیارا لگ رہا ہے۔۔ (شمالہ بیگم نے اسکا ماتھا چوما اور اسکو دعائیں دیں۔
 "باری باری نور نے سب سے پیارا اور دعائیں لیں"
 عون کہاں رہ گیا اسکو بلاؤ اسنے روح کو پار لے لانا ہے۔۔) ("حسین نے ملیجہ بیگم سے کہا")

آپکا صا جزادہ تیار ہو رہا ہے پتہ تو ہے آپکو اسکا۔۔

ہاں دلہا تو وہ ہی ہے نہ جیسے۔۔۔

بن جاؤنگا بابا ایک دن۔۔۔ وہ سیڑھیوں سے اترتے ہوئے بولا۔۔

اسنے منزہ کے ڈریس سے میچنگ کر کہ اس کلر کا ہی کرتا اور پاجامہ پہنا تھا وہ بھی ہیر و سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔

"کیسا لگ رہا ہوں پھر میں خواتین و حضرات" (وہ بازو پھیلاتے ہوئے بولا۔۔

"لگ رہا ہوں نہ ہیر و" وہ خود ہی اپنی بات کو مکمل کرنے لگا۔۔

ہاں ہاں بالکل میرا بچہ بالکل ہیر و لگ رہا ہے۔۔۔ (میچہ بیگم بولیں

شکریہ شکریہ ...

بس بس جاؤ اب پارلر کب سے فون آرہا ہے۔۔۔

جار ہا ہوں نہ۔۔

اباجان بابا چلیں باہر مہمان آنے لگ ہیں معاز نے آکر سب کو بتایا۔۔

" معاز نے لائٹ بلیو کلر کا کرتا اور پاجامہ پہنا تھا وہ بھی بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔"

وہ تینوں تیار ہو کر عون کا انتظار کر رہی تھیں۔۔

"روح نے لال کلر کا ڈریس پہنا تھا جس پہ سفید موتی کا کام ہوا تھا جو بہت نفیس اور اچھا لگ رہا تھا اس پہ لائٹ میک اپ اور میچنگ ساتھ بالوں کا جوڑا بنائے وہ بہت حسین لگ رہی تھی"

"روح آپ کی بہت خوبصورت لگ رہی ہیں قسم سے" منزہ اسکو گلے لگاتے ہوئے بولی۔۔

"تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو منزہ"

ہاں سچ میں روح تم بہت اچھی لگ رہی ہو آج۔۔ کنزہ نے بھی منزہ کا ساتھ دیا۔۔

کنزہ مجھے ڈر لگ رہا ہو کچھ عجیب سا پتہ نہیں دل کیوں گھبرا رہا ہے۔۔

کچھ نہیں ہوتا روح پریشان مت ہو سب اچھا ہو گا انشاء اللہ۔۔

"انشاء اللہ" وہ تینوں ایک ساتھ بولیں۔۔

ایکسیوزمی۔۔ آپ میں سے روح کون ہے۔۔؟؟ یہ آپ کے لے آیا ہے۔۔ ایک لڑکی نے آکر اسے ایک باکس پکڑ لیا۔۔

میرے لئے کون بھیج سکتا ہے وہ بھی پار لریں۔۔ اسے تعجب ہوا۔۔

وہ کھولنے لگی کہ عون کی کال آگئی کہ باہر آ جاؤ میں آگیا ہوں۔۔

چھوڑیں نہ روح آپ کی گھر چل کر دیکھیں گے ابھی چلتے ہیں عون باہر آگئے وہ انتظار کریں گے۔۔ (منزہ کہنے لگی۔۔

تمہیں زیادہ جلدی نہیں۔۔ کنزہ اسکو گھورنے لگی۔۔

نہیں وہ تو بس میں ویسے ہی آپ دونوں کی مرضی ہے۔۔ (اسنے منہ نیچے کر لیا

ہا۔ہا۔ہا۔۔۔ وہ دونوں ہنسنے لگی۔۔۔ اچھا اچھا چلو گھر جا کہ دیکھ لو نگی میں۔۔۔
وہ تینوں باہر آگئیں۔۔۔

عون منزہ کو دیکھنے لگا اور دیکھتے رہا وہ اس کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی مگر اسکی نظریں نہ ہٹیں۔۔۔
اوہیلو مسٹر۔۔۔ منزہ نے اس کے سامنے چٹکی بجائی۔۔۔
ہمم۔۔۔

عون یہی رہنا ہے کیا آج۔۔۔؟؟ (کنزہ ہنس کر کہنے لگی۔۔۔
نہیں چلیں۔۔۔ اسکو بھی احساس ہوا کہ اسنے کچھ غلط کر دیا ہو جیسے۔۔۔

وہ لوگ گاڑی میں بیٹھے۔۔۔ عون کی نظر بار بار منزہ پہ جارہی تھی وہ ناچاہتے ہوئے بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ اور
منزہ بار بار اس کے دیکھنے پہ اپنی نظریں مزید نیچے کر لیتی۔۔۔ بہت زلیل ہے یہ عون۔۔۔ "وہ دل ہی دل میں اسے
باتیں سنارہی تھی۔۔۔

شاہ ہاؤس میں مہمان آرہے تھے۔۔۔
یہ عون کہاں رہ گیا پتہ کرو فون کر کہ۔۔۔ اباجان نے معاذ کو بولا۔۔۔
جی۔۔۔ اباجان۔۔۔۔۔

یار گاڑی جلدی چلائیں عون۔۔ (منزہ منہ بنا کر بولی
چلا تو رہا ہوں۔۔ گاڑی ہے یہ ایئر وپلین نہیں۔۔۔
پتہ ہے مجھے بھی مگر جلدی چلائیں۔۔۔
جو حکم زہے نصیب۔۔۔) "عون اسکو چھیڑتے ہوئے بولا"
"وہ دونوں پورے راستے ایسے ہی نوک جوک کرتے رہے"

گاڑی گیٹ کے سامنے رکی۔۔
گیٹ کے اندر سب کھڑے انتظار کر رہے تھے نور بھی وہیں موجود تھا۔۔۔
کنزہ منزہ اور روح گاڑی سے اترے۔۔۔ اچانک گولیاں چلنے کی آواز آئی اور تیز رفتار گاڑی آئی اور پھر۔۔۔۔۔
روح روح روح آپنی منزہ چلانے لگی۔۔ نور بھائی روح آپنی اچانک سے شور شرابہ ہونے لگ گیا۔۔ کون تھے وہ لوگ
گاڑی میں۔۔۔ کسی کو کچھ سمجھ نہیں آئی۔۔۔ 'تیرے سامنے تیری روح کو لے کے جاؤں گا اور تو کچھ بھی نہیں کر
سکے گا اسکا دماغ بالکل سن ہو گیا" بسس یہی بات اسکے دماغ میں گھوم رہی تھی۔۔ نور بھائی۔۔ نور۔۔ نور۔۔۔
ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ سننے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے۔۔۔ اچانک سے سب بدل گیا۔۔ عون، معاذ، سمیر سب
اس گاڑی کے پیچھے بھاگے مگر گاڑی انکی نظروں سے دور او جھل ہو چکی تھی۔۔۔

میری بچی۔۔۔ میری روح۔۔۔ ملیجہ بیگم نے رورو کر برا حال کر دیا تھا۔۔۔ معاز پو لیس اسٹیشن کال کرو فوراً۔۔۔
کہیں ایان نے تو کچھ نہیں کر دیا۔۔۔ رضوانہ بیگم کا دل بہت گھبراہٹا تھا کیونکہ وہ صبح سے غائب تھا۔۔۔ یا اللہ میرے
آیان نے کچھ نہ کیا ہو۔۔۔ میری بچی کی حفاظت کرنا۔۔۔ وہ دل میں دعائیں مانگنے لگیں۔۔۔

یہ ایک بند کمر تھا جہاں مکمل اندھیرا تھا سامنے والے کا چہرہ بھی دکھائی نہ پڑتا تھا۔۔۔ کون ہو تم لوگ کیوں لائے
ہو مجھے یہاں وہ روتے چلاتے ہوئے بولی۔۔۔
ارے اتنی جلدی کیا ہے پتہ لگ جائیگا۔۔۔ کون ہیں ہم لوگ۔۔۔
اور زیادہ شور شرابہ کرنے کی یا چلانے کی ضرورت نہیں ہے کوئی نہیں آئے گا یہاں تجھے بچانے وہ تیرا عاشق نور
بھی نہیں۔۔۔ ہا۔۔۔ ہا۔۔۔ ہا۔۔۔ اور ایک زوردار قہقہہ ہوا میں بلند ہوا۔۔۔

نور نور حسن نے اسے پکڑ کر ہلایا۔۔۔ نور۔۔۔ ہوش کرو۔۔۔ روح اغوا ہو گئی ہے کچھ کرو نور۔۔۔
رو۔۔۔ روح۔۔۔ روح۔۔۔ وہ چلایا۔۔۔ اور گاڑی لے کر گھر سے باہر نکل گیا اور جس نمبر سے اسے دودن
پہلے کال آئی تھی وہ نمبر ملایا مگر نمبر بند جا رہا تھا۔۔۔ وہ پاگلوں کی طرح گاڑی چلا رہا تھا اور نمبر ملارہا تھا۔۔۔ "میں
تیرے سامنے تیری روح کو لے کر جاؤنگا"۔۔۔ بسبس یہ الفاظ اسکے دماغ میں چل رہے تھے۔۔۔

قاضی صاحب کو بلوا لیا۔۔ ایان غنی کے پاس آتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں لینے گیا ہے بندہ۔۔ اور مجھے میرے پیسے ابھی کے ابھی چاہیے ورنہ لڑکی اور تو یہاں سے جا نہیں سکتے۔۔

پتہ ہے پتہ ہے۔۔ تیرے پیسے تیرے منہ پہ مار کر جاؤنگا پہلے نکاح ہو جانے دے۔۔۔

-

-

گھر میں سب پریشان تھے سب روح کو تلاش کرنے میں لگے تھے۔۔ معاز نے پولیس کو بتا دیا تھا سب روح کو ڈھونڈ رہے تھے اسکی خیریت کی دعا مانگ رہے تھے۔۔۔

-

آیان کمرے میں آیا جہاں روح تھی۔۔۔

روح آیان کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔۔۔ تم آیان اتنی گھٹیا حرکت کر سکتے ہو اتنا گر سکتے ہو تم۔۔

میری جان تمہیں حاصل کرنے کے لئے میں کچھ بھی کر سکتا ہوں۔۔ (وہ اسکے قریب جا کر بولا
 بکو اس بند کرو۔۔ یہ سوچ ہے تمہاری کہ میں تمہیں مل سکتی ہوں مر جاؤنگی لیکن نور کے سوا کسی کی نہیں ہونگی۔۔۔
 تم کچھ بھی نہیں کر سکتی تمہیں نکاح تو مجھ سے کرنا پڑے گا۔۔۔
 کبھی نہیں کبھی بھی نہیں۔۔۔

منہ بند کرو اور چپ چاپ پڑی رہو یہاں قاضی صاحب آنے والے ہیں میں آتا ہوں انکو لے کر۔۔ وہ کہہ کر چلا گیا۔۔۔

نہیں کرونگی میں تم جیسے شیطان سے نکاح "وہ روہانسی ہوئی اور زار و قطار آنسو اسکے گالوں کو بھگونے لگے۔۔۔۔۔"

نور آجاؤ مجھے لے جاؤ۔۔ میرا موبائل اسے یاد آیا کیا اسکو گاڑی سے اتارتے وقت اسکا موبائل وہیں گر گیا تھا۔۔ وہ کسی طرح بھی رابطہ نہیں کر سکتی تھی۔۔ وہ مزید رونے لگی۔۔۔۔۔

نور بار بار اس نمبر پہ کال کر کہ تھک چکا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی اچانک اسے خیال آیا اسنے روح کا نمبر ڈائل کیا رنگ ہوئی اسکی جان میں جان آئی مگر کال کوئی نہیں اٹھا رہا تھا۔۔ روح کال اٹھاؤ پلیز۔۔ روح۔۔ کال اٹینڈ ہوئی اور کٹ گئی اور پھر نمبر آف ہو گیا۔۔۔۔۔

نور واپس گھر آیا۔۔۔۔۔

ایان کہاں ہے وہ دھاڑا۔۔ اگر میری روح کے ساتھ کچھ بھی غلط ہوا نہ پھوپھو میں آیان کو زندہ نہیں چھوڑونگا یاد رکھنا۔۔

تم میرے بیٹے پہ شک کر رہے ہو۔۔ سفیان فوراً سے بولے۔۔

ہاں کیوں کہ آپ کے بیٹے کو میں نے خود کہتے سنا تھا کہ اگر اسکی شادی روح سے نہیں کروائی گئی تو وہ روح کو اٹھا کہ کے جائے گا بولا تھا یا نہیں ماہ رخ چچی۔۔ وہ ماہ رخ سے مخاطب ہوا۔۔

ہم۔۔ ہہ۔۔ ہاں۔۔ ہاں بولا تھا۔۔ وہ نظریں نیچے کر گئی۔۔۔۔۔

ہاں نور نمبر ٹریس ہو گیا ہے روح کا تم عون کو لے کر پہنچو میں بھی یہاں سے پولیس کے ساتھ پہنچ رہا ہوں۔۔
اوکے میں آ رہا ہوں۔۔

آپ سب پریشان نہیں ہوں میں روح کو لے کر آؤنگا۔۔ چلو عون۔۔

وہ دونوں معاز کی بتائی ہوئی جگہ پہنچ چکے تھے۔۔۔ معاز بھی پولیس کے ساتھ پہنچ گیا۔۔

وہ ایک میدان تھا وہاں تو کسی چیز کا نام و نشان نہیں تھا یہ پوری جگہ چیک کرو کہیں سے کچھ نہ کچھ ضرور ملے گا انسپکٹر
ہارون نے آرڈر دیا جو کہ معاز کا بہت اچھا دوست تھا۔۔

اوکے سر۔۔

دروازہ کھلا اور آیان قاضی صاحب کو لے کر کمرے میں آیا۔۔

روح جواب تک گھٹنوں میں منہ دیئے رو رہی تھی اسکو دیکھ کر چلانے لگی چلے جاؤ میں تم سے نکاح ہرگز نہیں
کرونگی۔۔

نکاح تو تمہیں کرنا پڑے گا۔۔ قاضی صاحب آپ نکاح پڑھانا شروع کریں۔۔

بیٹا ایسے کسی سے زبردستی نکاح نہیں ہو تا جب وہ نہیں۔۔۔۔۔ قاضی صاحب کے الفاظ ابھی منہ میں تھے آیان نے بندوق نکالی اور قاضی صاحب کے سر پہ رکھ دی۔۔۔۔۔ فالتوبات نہیں نکاح پڑھائیں۔۔۔۔۔ بندوق دیکھ کر روح کی چیخ نکل گئی۔۔۔۔۔ ارے ارے ڈرو نہیں میری جان تمہیں میں کچھ نہیں کرونگا بس ایک بار نکاح کر لو مجھ سے۔۔۔۔۔ آیان میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھ پہ ظلم مت کرو مجھے نور کے پاس جانے دو۔۔۔۔۔ ایان اٹھا اور ایک زوردار تھپڑ روح کہ گال پہ رسید کیا اسکے بال پکڑے کس کے پاس جانا ہے نور کے پاس جائے گی اسکے ہاتھوں کی گرفت اور مضبوط ہو گئی کیا ہو اتکلیف ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ چھوڑو آیان۔۔۔۔۔ وہ روتے ہوئی بولی۔۔۔۔۔ رونا نہیں جان تمہارے آنسو میرے دل پہ گرتے ہیں وہ اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔ اسکو کرسی پہ بٹھایا۔۔۔۔۔ قاضی صاحب نکاح پڑھائیں۔۔۔۔۔

روح علی شاہ بنت حسن علی شاہ آپکا نکاح آیان علی ولد سفیان علی حق مہر پچاس لاکھ سکھ رائج الوقت کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے۔۔۔۔۔

بولو روح۔۔۔۔۔ ایان نے بندوق اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیا آپکو قبول ہے۔۔۔۔۔

زوردار دھماکہ سے نور کمرے میں داخل ہوا اور آتے ساتھ آیان پہ مکوں کی برسات شروع کر دی روح بھاگ کر عون کے گلے جا لگی اور بے ہوش ہو گئی۔۔۔۔۔ تو کریگا میری روح سے نکاح تجھے کیا لگتا تھا تو میری روح کو اپنا بنا سکتا ہے دیکھ میں نور علی شاہ تیرے سامنے کھڑا ہوں تو میری روح کو کبھی مجھ سے دور نہیں کر سکتا وہ اسکو مارے جا رہا تھا نور نے اسکو مار مار کر اسکی حالت خراب کر دی تھی۔۔۔۔۔ آیان نیچے گر گیا۔۔۔۔۔ تم چھوڑو اب اسکو پولیس اسٹیشن میں دیکھ لیں گے ہم انسپکٹر ہارون نور کے پاس آکر بولے۔۔۔۔۔

روح تم ٹھیک ہو روح اٹھو و دیکھو ہم آگئے ہیں روح۔۔ آپ لوگ ایسے ہسپتال لے کر جائیں آیان کو اب ہم دیکھ لیں گے۔۔۔

ایان کو ہوش آیا اسکو اپنے پاس پڑی بندوق نظر آئی اس نے بندوق اٹھائی اور کھڑا ہوا اس سے پہلے وہ نور کو گولی مارتا انسپکٹر ہارون نے اس پہ گولی چلا دی جو سیدھا اسکے ٹانگ پہ لگی اور وہ پھر سے گر گیا۔۔۔

عون نے منزہ کو کال کر کہ سب کچھ بتا دیا تھا۔۔

اباجان روح آپی مل گئیں ہیں وہ ہسپتال میں ہیں اور آیان کو پولیس لے گئی ہے آیان نے ہی آپی کو اغوا کروایا تھا۔۔

یہ سن کر رضوانہ کہ پاؤں کی نیچے سے زمین نکل گئی۔۔۔

اباجان رضوانہ کے پاس آئے تمہارا بیٹا اتنا گر سکتا ہے میں نے کبھی نہیں سوچا تھا۔ کہہ کو وہ وہاں سے چلے گئے۔۔ کچھ ہی دیر میں سب ہسپتال پہنچ چکے تھے۔۔

ہوش آیا میری بچی کو۔۔ ملیجہ بیگم روتے ہوئے کہنے لگیں۔۔

نہیں مگر ڈاکٹر ز کہہ رہے ہیں اجا نگا زیادہ اسٹریس لیا ہے اس نے اس وجہ سے مگر وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔

فجر کی اذان سن کر نور روح کے کمرے میں ہی نماز پڑھنے لگا نماز پڑھ کر اسنے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور کچھ مانگنے سے پہلے اسکی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے۔۔۔ یا اللہ میری روح کو ٹھیک کر دے اسکو کبھی مجھ سے جدا نہیں کرنا میں اسکو ہمیشہ خوش رکھوں گا کبھی اسکی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دوں گا اسکا اور میرا نصیب ایک ساتھ لکھ دے مالک اسکو میرا کر دے ایک پاک رشتہ میں اسکے ساتھ بنانا چاہتا ہوں میرے اللہ۔۔۔ اسکو جلد صحت یاب کر دے۔۔۔ منہ پر ہاتھ پھیرا اور آنسو صاف کر کے اٹھ گیا۔۔۔

"نور نے سب کو گھر بھیج دیا تھا وہ اکیلا ہی ہسپتال میں تھا۔۔۔ نماز پڑھ کر وہ روح کے پاس آ کر بیٹھ گیا اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔ اور اسکو دیکھنے لگا۔۔۔ تمہیں مجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا روح اللہ بھی نہیں تم ہمیشہ میری رہو گی اب دیکھو آنکھیں کھولو بہت سولیا تم نے اٹھ جاؤ نہ روح نور" وہ بیٹھا اس سے باتیں کر رہا تھا کہ اسکا فون بجا۔۔۔ وہ باہر چلا گیا۔۔۔ جی انسپکٹر ہارون۔۔۔

نہیں ہوش نہیں آیا ابھی تک تو مگر ڈاکٹر ز کہہ رہے ہیں خطرے کی کوئی بات نہیں۔۔۔ اللہ بہتر کریگا۔۔۔ انشاء اللہ۔۔۔ "ہارون نے نور کو تسلی دی اور فون بند کر دیا"

ایکسیکوز می سر۔۔۔ آپکے پشمنٹ کو ہوش آ گیا ہے نرس نے آ کر نور سے بولا وہ بھاگتا ہوا روح کے پاس گیا۔۔۔ روح تم ٹھیک ہو نہ۔۔۔

اسنے ہاں میں گردن ہلائی۔۔۔ رکو میں گھر میں بتادوں کہ میں تمہیں لے کر گھر آ رہا ہوں۔۔۔

نور روح کو لے کر گھر پہنچا سب بہت خوش تھے۔۔ بس کریں آپ خواتین بچی گھر آگئی ہے اب رونا بند کر دیں۔۔۔

رضوانہ روح کہ پاس آئیں اور اسکے سامنے ہاتھ جوڑ لئے بیٹا مجھے معاف کر دو۔۔ ارے پھوپھو آپ کیوں مجھ سے معافی مانگ رہی ہیں آپ بڑی ہیں مجھ سے اور آپکی کوئی غلطی نہیں۔۔ مگر بیٹا ایاں کی وجہ سے سب ہوا تم آیا نکو بھی معاف کر دو بیٹا میں اپنے اکلوتے بیٹے کے بنا نہیں رہ سکتی اسے بھی معاف کر دو میں آج ہی اسکو کے کرواپس چلی جاؤنگی۔۔ پھوپھو میں اسکو بھی معاف کر چکی ہوں اور آپ معافی مانگ کر مجھے شرمندہ نہیں کریں۔۔ رضوانہ نے روح کو گلے لگا کر پیار کیا۔۔۔

روح اپنے کمرے میں تھی کہ نور اسکے پاس آیا اور دروازہ ناک کیا۔۔ میں آجاؤں۔۔ جی۔۔۔

روح میں تم سے کچھ مانگنے آیا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ تم مجھے وہ ضرور دوگی۔۔ کیا؟؟؟ (وہ حیرانی سے اسکو دیکھنے لگی۔۔

پہلے پرامیس کرو کہ دوگی۔۔۔

اوکے دوں گی بولیں اب۔۔۔

اسنے اپنا ہاتھ روح کی طرف بڑھایا اور کہنے لگا "مجھے تمہارا ساتھ چاہیے زندگی بھر کے لیے اس وقت تک کے لیے جب میں بوڑھا ہو جاؤں اور اس وقت بھی میں لاٹھی نہیں بلکہ تمہارے ہاتھ کے سہارے سے چلوں جب میرا آخری وقت ہو تو میں تمہاری گود میں سر رکھ کر اپنی زندگی کی آخری سانسیں لوں۔۔ بولو تم مجھے یہ حق دو گی زندگی بھر میرا ساتھ دو گی۔"

روح نے بنا کوئی جواب دیا اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے ہاتھوں کی گرفت مضبوط کر لی۔۔۔

نور کو اسکا جواب مل چکا تھا۔۔۔ اسلیے وہ مسکرا کر کہنے لگا "شکریہ زہے نصیب..."

پانچ سال بعد۔۔۔۔۔

- "ایان نے ان پانچ سالوں میں بہت بار خود کشی کی کوشش کی تھی اسکا بہت علاج کروایا مگر وہ صحیح نہیں ہوا۔ اسکا دماغ کبھی بھی پلٹ جاتا تھا ایان کی یہ حالت رضوانہ برداشت نہ کر سکیں اور وہ دنیا سے چل بسیں۔۔ سفیان صاحب نے ایان کو مینٹل ہیلتھ کیئر میں داخل کروا دیا۔ انکی خود کی طبیعت اب ناساز رہنے لگی تھی انکو اپنے اکلوتے بیٹے کا غم اندر سے ختم کر رہا تھا۔"

منزہ تم کب تک یہ نیل پینٹ لگاتی رہو گی عون جو اپنے دو جڑواں بیٹوں کو ڈا پٹر پہنانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا وہ پورے کمرے میں آگے پیچھے بھاگ رہے تھے۔۔۔ تنگ آ کر منزہ سے بولا۔۔۔

بہت ہی شرم کی بات ہے عون تمہیں اب تک بچوں کو ڈا پٹر پہنانے نہیں آئے۔۔۔ (چار سال پہلے انکی شادی ہوئی تھی اور اللہ نے ایک سال بعد انہیں دو جڑواں بیٹوں "برہان اور سبحان" سے نوازا تھا۔۔

خوشخبری رائٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شیف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email : aatish2kx@gmail.com

اور دونوں بچے اپنے اماں اباپہ گئے تھی جیسے عون اور منزہ نے سب کی ناک میں دم کر کے رکھا تھا ویسے ہی انکے بچوں نے۔۔ عون تو کہتا تھا کہ اللہ مجھے میری جیسے اولاد دے کر مجھ سے بدلہ لے رہا ہے
معاذ اکٹر بن چکا تھا اور اس نے اپنی ساتھی کو لیگ سے پسند کی شادی کر لی تھی انکی ایک ہی بیٹی تھی جسکا نام انہوں نے مناہل رکھا تھا۔۔

انسپکٹر ہارون نے اپنی پسند سے کنزہ کے لئے رشتہ بھیجا جو سب نے قبول کر لیا تھا اور وہ شادی کر کے اسلام آباد چلی گئی تھی کیونکہ اسکا ٹرانسفر اسلام آباد ہو گیا تھا انکا بھی ایک ہی بیٹا تھا شافع۔

نور اور روح کو اللہ نے ایک بیٹی اور ایک بیٹا دیا بیٹی کا نام نور نے حریم رکھا اور بیٹے کا نام روح نے حنین رکھا تھا۔۔۔
آج نور اور روح کی شادی کو پانچ سال ہو چکے تھے اور ان پانچ سالوں میں انکی محبت پانچ سو گنا زیادہ بڑھ چکی تھی انکا رشتہ بہت مضبوط ہو چکا تھا انکو دیکھ کر ہر کوئی رشک کرتا تھا کیونکہ سچی محبت کی منزل بہت خوبصورت ہوتی ہے اور جب محبوب نیک ہو تو محبت اور زیادہ خوبصورت ہو جاتی ہے۔۔۔۔

ختم شد